ثمرۃ الفقہ

حصہ اول

مؤلف

حضرت مولانا ثمیر الدین قاسمی صاحب دامت برکاتہم

بچوں کو 1025 مسئلوں کو گن کر یاد کرانے والی آسان کتاب

ناشر

مدرسہ ثمرۃ العلوم

گھٹّی، جھارکھنڈ، انڈیا

نام کتاب.............................ثمرۃ الفقہ

نام مؤلف.....................مولانا ثمیر الدین قاسمی

ناشر.............................. مدرسہ ثمرۃ العلوم گھٹّی

نگراں.......................مولانا مسلم قاسمی سیتاپوری

طباعت باردوم.................جون ۲۰۱۱ء

پرنٹر.....................ایچ، ایس، پرنٹر، دہلی فون،

مؤلف کا پتہ

Maulana Samiruddin Qasmi

70 Stamford Street , Old trafford

Manchester,England -M16 9LL

Tel 00 44(0161) 2279577

ناشر کا پتہ

مولانا ابوالحسن صاحب ناظم مدرسہ ثمرۃ العلوم

At Sirsi PO Kusmahara

Via Mahagama

Dist Godda Jharkhand

INDIA Pin 814154

Tel 0091 9955 864985

ملنے کے پتے

مولانا مسلم صاحب دہلی
امام مسجد بادل بیگ
بازار سرکی والان 5005
حوض قاضی، دہلی
Pin 110006
Tel 09891 213348

ثاقب بک ڈپو
مقام، پوسٹ دیوبند
ضلع سہارنپور
یوپی
انڈیا
پین کوڈ 247554
tel 09412 496688

مدرسہ ثمرۃ العلوم، گھٹّی

ضلع گڈّا، جھارکھنڈ، انڈیا

حضرت مولانا ثمیر الدین صاحب دامت برکاتہ، کا گاؤں گھٹّی ہے اس میں کافی زمانے سے مکتب چل رہا ہے جس میں دو اساتذہ خدمت انجام دیتے ہیں، گاؤں کے سبھی بچے اس میں دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں، یہ طلبہ کم وبیش ۷۰ ہوتے ہیں، اور للہ رقم سے اس کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔ الحمد للہ اس میں پڑھے ہوئے طلبہ کئی درجن حافظ اور عالم بنے اور ملک کے مختلف گوشے میں خدمت انجام دے رہے ہیں، اس مکتب کی وجہ سے اس گاؤں کی دینی فضا کافی اچھی ہے۔

یہاں کے ذمہ دار حضرات کی دیرینہ خواہش تھی کہ اس مکتب کی جانب سے حضرت مولانا کی کتاب شائع ہو، تاکہ یہ مکتب بھی اس عظیم کار خیر میں شامل ہو جائے، چنانچہ اسی خدمت کے جذبے سے ثمرۃ الفقہ شائع کی جا رہی ہے، اور اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ اس کو شرف قبولیت سے نوازے۔ اور اجر آخرت کا ساماں ہو جائے، آمین یا رب العالمین

ناظم، مدرسہ ثمرۃ العلوم، گھٹّی

۴/ ۶/ ۲۰۱۱ء

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ	فائل

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ	فائل

﴿خصوصیات ثمرۃ الفقہ 13 ہیں﴾

1:.......اس کتاب میں اکثر مسائل نورالایضاح سے ماخوذ ہیں

2:.......کتاب الطہارت سے کتاب الحج تک کے تمام مسائل ہیں

3:.......ہر باب کو 6 حصوں میں تقسیم کیا ہے

4:.......(۱) فرائض کتنے ہیں (۲) واجبات کتنے ہیں (۳) سنن کتنے ہیں (۴) مستحبات کتنے ہیں (۵) نواقض کتنے ہیں (۶) مکروہات کتنے ہیں

5:.......اور ہر باب میں گن گن کر بتائے ہیں۔

6:.......بچوں کے لئے مفید ہے تمام مسائل گن کر یاد کروا دیں

7:.......اماموں کے لئے مفید ہے، مقتدیوں کو ہر باب کے مسائل گن کر سمجھا دیں

8:.......جماعت والوں کے لئے مفید ہے گشت وغیرہ کے آداب یاد کرلیں

9:.......حاجیوں کے لئے مفید ہے، حج، عمرے کے فرائض، اور سنن گن کر یاد کرلیں

10:.......کتاب بہت آسان ہے

11:.......ذہن نشیں کے قابل ہے

12:.......آج کل کے مروج مسائل پر شامل ہے

13:.......بے ضرورت مسائل نکال دئے گئے ہیں

کتاب کا نذرانہ

بخدمت

حضرت مولانا الیاس ڈیسائی صاحب دامت فیوضہم

خطیب مسجد معہد الشہداء، پرسٹن، انگلینڈ

دنیا میں بہت کم لوگ ہیں جنہوں نے مجھ سے والہانہ محبت کی، اور شفقت و پیار کی وہ بارش برسائی کہ زندگی بھر میں بھول نہ سکا، ان میں سے ایک ذات اقدس حضرت مولانا الیاس ڈیسائی صاحب مد فیوضہم کی ہے۔ یہ عالم ربانی حضرت مولانا شعیب ڈیسائی صاحب کے بہنوئی اور چچازاد بھائی ہیں، حضرت مولانا شعیب صاحب کی طرح یہ بھی علاقہ جھارکھنڈ کے غریب، مسکین پر احسان کی بارش برساتے رہتے ہیں، اور پوری کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ زکوۃ وصدقات اس علاقے میں پہنچے، وہ اس کے لئے سال بھر لفافہ باندھے رکھتے ہیں، اللہ تعالی حضرت کو اس کا عظیم بدلہ عطا فرمائے، آمین یارب العالمین۔

حضرت رات دن نوجوانوں کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔ وہ یہ چاہتے ہیں کہ ہر جوان دیندار بن جائے، اور نمازی بن جائے اس کے لئے ہفتے میں کئی کئی پروگرام بناتے ہیں اور رات ایک بجے تک نصیحت کرتے ہیں، رمضان میں پوری پوری رات تہجد اور

نوافل میں گزارتے ہیں اور انکے ساتھ سو سے زائد نوجوان اس عبادت میں شریک ہوتے ہیں ،اس دور میں جبکہ جوان بھٹک رہے ہوں حضرت کی یہ محنت بہت قابل قدر ہے۔

جب ناچیز ہدایہ کی شرح لکھنے میں مشغول تھا تو حضرت مولانا الیاس صاحب بار بار اصرار کرتے رہے کہ ابتدائی بچوں کے لئے فقہ کی ایسی کتاب مرتب کروں

(۱) جو بہت آسان ہو۔

(۲) جسکو بچے زبانی یاد کرلے۔

(۳) ائمہ حضرات ایک نظر میں دیکھ لے کہ وضو کی سنتیں کتنی ہیں، یا نماز کے واجبات کتنے ہیں، اور انکو انگلیوں پر گننا چاہیں تو گن کر مقتدیوں کو سنادیں۔

(۴) جماعت میں جانے والے نوخیز بچے وضو، نماز، روزہ کے فرض، وجبات اور سنن کو آسانی سے یاد کرسکیں۔

(۵) کتاب بہت چھوٹی ہو لیکن حج تک کے مسائل آجائیں تا کہ حاجی حضرات بھی اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔

ایسی متنوع اور آسان کتاب کی فرمائش حضرت کرتے رہے اور میں مشغولیت کی وجہ سے زبانی وعدہ کرتا رہا، اسی وعدے کی ''وفاء'' کے لئے یہ مجموعہ تیار کیا ہوں اور حضرت کی خدمت میں یہ حقیر نذرانہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں، اور دعا

کرتا ہوں کہ انکی خواہش سے کہیں زیادہ اللہ تعالی اپنی بارگاہ میں قبولیت سے نوازے، اور دونوں کے لئے اجر عظیم کا ساماں بن جائے۔

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

ثمیر الدین قاسمی غفرلہ

۱۹/۹/ ۲۰۱۰ء

0161 227 9577

﴿وضو کا باب﴾

﴿وضو کے فرائض 4 ہیں﴾

1:......منہ دھونا فرض ہے،

2:......کہنی سمیت دونوں ہاتھ دھونا فرض ہے۔

3:......ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا فرض ہے ۔

4:......چوتھائی سر کا مسح کرنا فرض ہے۔

لغت: مضمضہ : منہ میں پانی ڈال کر غرارے کرنا۔ استنشاق: ناک میں پانی چڑھانا۔

﴿وضو میں 18 چیزیں سنت ہیں:﴾

سنت کا مطلب یہ ہے کہ اس کو کر لینا بہتر ہے نہ کرنے سے گناہ نہیں۔

وضو میں واجبات نہیں ہیں۔

1:......دونوں ہاتھوں کو پہونچوں تک دھونا سنت ہے۔

2:......شروع میں بسم اللہ پڑھنا سنت ہے۔

3:......مسواک کرنا، سنت ہے، اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے مسواک کرے۔

4:......تین مرتبہ کلی کرنا سنت ہے۔

5:......تین چلو سے ناک میں پانی لینا سنت ہے۔

6:......اگر روزہ دار نہ ہو تو مضمضہ اور استنشاق میں مبالغہ کرنا سنت ہے۔

7:......چلو پانی سے گھنی ڈاڑھی کے نیچے کی جانب خلال کرنا سنت ہے۔

8:......تمام انگلیوں کا خلال کرنا سنت ہے۔

9:......تین مرتبہ ہر اعضاء کا دھونا سنت ہے۔

10:......ایک مرتبہ تمام سر کا مسح کرنا سنت ہے۔

11:......سر کے پانی سے دونوں کانوں تک کا مسح کرنا سنت ہے۔

12:...... بدن کا ملنا سنت ہے۔

13:......پے در پے دھونا سنت ہے۔

14:......نیت کرنا سنت ہے۔

15:......ترتیب سے وضو کرنا سنت ہے۔

16:......دائیں جانب سے اور انگلیوں کے سرے سے شروع کرنا سنت ہے۔

17:......مقدم سر سے مسح شروع کرنا سنت ہے۔

18:......گردن کا مسح کرنا سنت ہے۔

﴿وضو کے مستحبات 14 ہیں﴾

مستحب کا مطلب یہ ہے کہ یہ چیزیں سنت کے درجے میں نہیں ہیں بلکہ مستحب کے درجے میں ہیں اور ادب کے درجے میں ہیں، انکے کرنے سے ثواب میں اضافہ ہوگا اور نہ کرنے سے کوئی حرج نہیں ہے۔

1:...... بلند جگہ پر بیٹھنا، مستحب ہے۔

2:......قبلہ کی جانب منہ کرنا، مستحب ہے۔

3 :......بغیر ضرورت کے دوسرے شخص کی مدد نہ لینا، مستحب ہے۔

4:......دنیاوی باتیں نہ کرنا، مستحب ہے۔

5:......دل اور زبان دونوں سے نیت کرنا، مستحب ہے۔

6:......منقول دعا پڑھنا، مستحب ہے۔

7:...... ہر ایک عضو کے دھونے کے وقت بسم اللہ اور دعا پڑھنا، مستحب ہے۔

8:...... اپنی چھنگلی کو کان کے دونوں سوراخوں میں داخل کرنا، مستحب ہے۔

9:...... کشادہ انگوٹھی کو ہلا دینا، مستحب ہے۔

10:...... مضمضہ اور استنشاق دائیں ہاتھ سے کرنا، مستحب ہے۔

11:...... ناک بائیں ہاتھ سے صاف کرنا، مستحب ہے۔

12:...... اگر عذر نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کر لینا، مستحب ہے۔

13:...... وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنا، مستحب ہے۔

14:...... کھڑے ہو کر وضو سے بچے ہوئے پانی کو پینا اور یہ دعا پڑھنا، مستحب ہے: **"اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین"**

﴿وضو میں 6 چیزیں مکروہ ہیں﴾

1:...... ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا، مکروہ ہے۔

2:...... پانی میں کمی کرنا، مکروہ ہے۔

3:...... منہ پر پانی زور سے مارنا، مکروہ ہے۔

4:...... وضو کے وقت دنیوی باتیں کرنا، مکروہ ہے۔

5:...... بغیر عذر دوسرے سے مدد لینا، مکروہ ہے۔

6:...... نئے پانی سے تین بار مسح کرنا، مکروہ ہے۔

12 چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے

1:......پیشاب، یا پاخانہ کے راستے کوئی چیز نکلنے سے، وضوٹوٹ جاتا ہے۔

2:......بچہ کا پیدا ہونے سے، وضوٹوٹ جاتا ہے

3:......بدن کے کسی حصے سے بہنے والی نجاست نکلنے سے، وضوٹوٹ جاتا ہے۔

3:......انجکشن کے ذریعہ ایک قطرہ خون نکالے تو وضوٹوٹ جاتا ہے۔

4:......کھانا یا پانی کا منہ بھرتے ہونے سے، وضوٹوٹ جاتا ہے،

5:......جو خون تھوک پر غالب ہو یا اس کے برابر ہو اس سے، وضوٹوٹ جاتا ہے۔

6:......اس طرح سونا کہ مقعد زمین سے چپکی نہ ہو اس سے، وضوٹوٹ جاتا ہے۔

7:......سونے کی حالت میں مقعد زمین سے اُٹھ جانے سے، وضوٹوٹ جاتا ہے

8:......بے ہوشی ہو جانے سے، وضوٹوٹ جاتا ہے۔

9:......جنون ہو جانے سے، وضوٹوٹ جاتا ہے۔

10:......نشہ ہو جانے سے، وضوٹوٹ جاتا ہے۔

11:......اور رکوع وسجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنے سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔

12:......بغیر پردے کے عضو تناسل کو شرمگاہ سے رگڑنے سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔

﴿14 چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا﴾

1:......بدن پر خون ظاہر ہو اور بہا نہ ہو، تو وضو نہیں ٹوٹتا ۔

2:......شوگر ٹیسٹ کرنے کے لئے خون نکالا جو بہا نہیں، وضو نہیں ٹوٹتا

3:......کھجلی میں تھوڑا تھوڑا خون ظاہر ہوا جو بہا نہیں، تو وضو نہیں ٹوٹتا ۔۔

4:......بواسیر پر تھوڑا تھوڑا خون ظاہر ہوا جو بہا نہیں، تو وضو نہیں ٹوٹتا ۔

5:......زخم میں تھوڑا تھوڑا خون ظاہر ہوا جو بہا نہیں، تو وضو نہیں ٹوٹتا ۔

6:......بلا خون بہے گوشت کٹ کر گر جانے سے، وضو نہیں ٹوٹتا۔

7:......زخم اور کان اور ناک سے کیڑے نلکنے سے، وضو نہیں ٹوٹتا۔

8:......ذکر کے چھونے سے، وضو نہیں ٹوٹتا۔

9:......عورت کو چھونے سے، وضو نہیں ٹوٹتا۔

10:......منہ بھر سے کم قے ہونے سے، وضو نہیں ٹوٹتا۔

11:......بلغم کی قے منہ بھر ہونے سے ، وضو نہیں ٹوٹتا۔

12:......سونے والا جھکے لیکن مقعد زمین سے نہ اٹھے اس سے، وضو نہیں ٹوٹتا۔

13:......زمین پر مقعد کو ٹھیرا کر سونے سے، وضو نہیں ٹوٹتا۔

14:......قیام، رکوع، سجدے اور قاعدے کی حالت میں سو جائے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

لغت: اتنا خون نکلے کہ بدن پر بہ سکے تب وضو ٹوٹے گا اس سے کم میں نہیں

﴿غسل کے بیان میں﴾

﴿6 چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے﴾

1......احتلام ہونے سے، غسل فرض ہے۔

2:......زندہ آدمی کے پاخانہ، یا شرمگاہ میں عضو تناسل اتنا ڈال دے کہ سپاری بالکل اندر چلا جائے، پھر چاہے انزال نہ ہوا ہو، غسل فرض ہے۔

3:......میت یا چوپایہ سے اتنا وطی کرے کہ انزال ہو جائے تو، غسل فرض ہے۔

4:......جاگنے کے بعد یقین ہو جائے کہ انزال ہوا ہے تو، غسل فرض ہے۔

5:......حیض ختم ہونے کے بعد، غسل فرض ہے۔

6:......نفاس ختم ہونے کے بعد، غسل فرض ہے۔

﴿7 چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا﴾

1:......مذی نکل جانے سے، غسل فرض نہیں۔

2:......ودی نکل جانے سے، غسل فرض نہیں۔

3:......احتلام کا خیال ہو لیکن کہیں پانی نہ ہو تو، غسل فرض نہیں۔

4 :...... پاخانہ کے راستے سے دوائی چڑھانے سے، غسل واجب نہیں۔

5:...... پیشاب، یا پاخانہ کے مقام میں انگلی داخل کرنے سے، غسل فرض نہیں

6:......چوپایہ یا میت سے وطی کرے لیکن ابھی انزال نہ ہوا ہو تو غسل فرض نہیں۔

7:......عضو تناسل شرمگاہ کے اوپر اوپر داخل کر کے رگڑا لیکن اانزال نہیں ہوا تو غسل فرض نہیں ہوتا۔

لغت: مذی: عضو تناسل کے انتشار کے وقت پتلا سا ایک پانی نکلتا ہے اس کو مذی، کہتے ہیں۔ودی: پیشاب کے بعد عضو تناسل سے پتلا پانی نکلتا ہے، وہ ودی ہے۔احتلام: بغیر وطی کے منی نکل جائے اس کو احتلام، کہتے ہیں۔حقنہ : پاخانہ کے راستے میں دوائی چڑھانے کو حقنہ کہتے ہیں۔انزال: منی نکلنا۔عضو تناسل: مرد کے خاص عضو کو عضو تناسل کہتے ہیں۔حیض: عورت کی ماہواری کا خون۔نفاس: بچہ پیدا ہونے کے بعد جو خون آئے اس کو نفاس کہتے ہیں۔

غسل میں 6 چیزیں فرض ہیں

1:......کلی کرنا فرض ہے۔

2:......ناک میں پانی ڈالنا، فرض ہے۔

3:......ایک مرتبہ پورے بدن کا دھونا، فرض ہے۔

4:...... جہاں جہاں آسانی سے پانی پہنچ سکتا ہو وہاں تک پانی پہنچانا فرض ہے

5:......کان، یا ناک میں کوئی سوراخ ہو جو ملا نہ ہو، اس میں پانی پہنچانا فرض ہے۔

6 :......سر، داڑھی، مونچھ کے بال کے اندر پانی پہنچانا فرض ہے۔

7 :......عورتوں کے جوڑے کے اندر پانی پہچانا فرض نہیں یہ معاف ہے۔

غسل کی سنتیں 12 ہیں

1:......شروع میں بسم اللہ پڑھنا، سنت ہے

2:......نیت کرنا، سنت ہے۔

3:......دونوں ہاتھ دونوں پہونچوں تک دھونا، سنت ہے۔

4:...... بدن پر لگی ہوئی نجاست کا دھونا، سنت ہے۔

5:......اپنی شرمگاہ دھونا، سنت ہے۔

6:......پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرنا، سنت ہے۔

7:......تمام بدن پر تین بار پانی بہانا، سنت ہے۔

8:......پہلے سر پر پانی ڈالنا، سنت ہے۔

9:......پھر دائیں شانے کو دھونا، سنت ہے۔

10:......پھر بائیں شانے کو دھونا، سنت ہے۔

11:......بدن کا ملنا، سنت ہے۔

12:......پے در پے دھونا، سنت ہے۔

4 چیزوں کے لئے غسل سنت ہے

1:......جمعہ کی نماز کے لئے، غسل سنت ہے۔

2:......عیدین کی نماز کے لئے، غسل سنت ہے۔

3:......احرام کے لئے، غسل سنت ہے۔

4:......عرفہ میں زوال کے بعد حاجی کے لئے، غسل سنت ہے۔

﴿تیمّم کا بیان﴾

﴿تیمّم میں 3 فرائض ہیں﴾

1:.......تیمّم کی نیت کرنا فرض ہے۔

2......دو ضربہ مارے، ایک ضربہ سے پورے چہرے کو پونچھے

3:......اور دوسرے سے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت پونچھے۔

﴿تیمّم صحیح ہونے کے لئے 6 شرطیں ہیں﴾

یہ 6 شرطیں پائی جائیں گی تب تیمّم درست ہوگا ورنہ نہیں

1:......تیمّم کو درست کرنے والا عذر ہو۔مثلا پانی سے دور ہو

2:......تیمّم پاک زمین کی جنس پر کرے، مثلا مٹی، ڈھیلا، اینٹ پر کرے

3......تمام جگہ پر مسح ہو۔

4:...... پورے ہاتھ یا اکثر ہاتھ سے ہاتھ اور چہرے پر مسح کرنا چاہئے۔

5:......تیمّم کے وقت اس کے منافی، مثلا حیض، نفاس نہ ہو۔

6:......مسح کو روکنے والا مثلا چربی وغیرہ ہاتھ، اور چہرے پر نہ ہو۔

تب تیمّم درست ہوگا۔

﴿تیمّم میں 7 سنتیں ہیں﴾

1:......شروع میں بسم اللہ پڑھنا، سنت ہے۔

2:......ترتیب سے تیمّم کرنا، سنت ہے۔

3:......پے در پے کرنا، سنت ہے۔

4:......دونوں ہاتھ زمین پر رکھنے کے بعد انگلیوں سے شروع کرنا، سنت ہے۔

5:......اور کہنیوں سے واپس لانا، سنت ہے۔

6:......دونوں ہاتھوں کو جھاڑنا، سنت ہے۔

7:......انگلیوں کا کشادہ رکھنا، سنت ہے۔

موزے پر مسح صحیح ہونے کے لئے 6 شرطیں ہیں

1:......دونوں پاؤں دھونے کے بعد دونوں موزے پہنے ہوں۔

2:......موزے سے دونوں ٹخنے ڈھکنے چاہئیں۔

3:......ان موزوں سے کچھ دور چلنا ممکن ہو۔

4:...... پاؤں کی چھوٹی تین انگلیوں کے برابر ایک موزہ پھٹا ہوا نہ ہو۔

5:......موزے کو بغیر باندھے پاؤں پر ٹھہر سکے ۔

6:......موزہ اتنا موٹا ہو کہ پاؤں تک پانی پہونچنے کو روکے۔

تب موزے پر مسح درست ہوگا۔

4 چیزیں مسح کو توڑتی ہیں.

1:......وہ چیز جو وضو کو توڑتی ہے وہ مسح کو بھی توڑ دیتی ہے۔

2:...... پورا موزہ یا اکثر حصہ موزہ کی پنڈلی تک نکل جائے، مسح ٹوٹ جائے گا۔

3:......ایک قدم کے اکثر حصہ کو پانی گھس جائے تو مسح ٹوٹ جائے گا۔

4:......مسح کی مدت ختم ہو جائے تو مسح ٹوٹ جائے گا۔

﴿حیض اور نفاس کی حالت میں 7 چیزیں حرام ہیں:﴾

1:......نماز پڑھنا حرام ہے۔

2:......روزہ رکھنا حرام ہے

3:......قرآن مجید کی ایک آیت پڑھنا حرام ہے۔

4:......بغیر غلاف کے قرآن مجید چھونا حرام ہے ۔

5:......مسجد میں داخل ہونا حرام ہے۔

6:......طواف کرنا حرام ہے۔

7:......جماع کرنا حرام ہے۔

﴿جنابت کی حالت میں 5 چیزیں حرام ہیں﴾

1:......نماز پڑھنا حرام ہے۔

2:......قرآن مجید کی تلاوت کرنا حرام ہے۔

3:......قرآن کا بغیر غلاف کے چھونا حرام ہے۔

4:......مسجد میں داخل ہونا حرام ہے۔

5:......طواف کرنا حرام ہے۔

﴿بغیر وضو کے 3 چیزیں حرام ہیں﴾

1:......نماز پڑھنا حرام ہے۔

2:......طواف کرنا حرام ہے۔

3:......قرآن مجید کا بغیر غلاف کے چھونا حرام ہے۔

﴿نماز کا باب﴾

﴿3 شرطیں ہوں تو نماز فرض ہوگی﴾

1:......آدمی مسلمان ہو۔

2:......آدمی بالغ ہو۔

3:......آدمی کو عقل ہو مجنون نہ ہو۔

﴿نمار کے اوقات پانچ ہیں﴾

1:......فجر......صبح صادق سے سورج طلوع ہونے تک۔

2:......ظہر......زوال سے مثل ثانی تک۔

3:......عصر......مثل ثانی سے سورج ڈوبنے تک۔

4:......مغرب......سورج ڈوبنے سے شفق ابیض کے ڈوبنے تک۔

5:......عشاء......شفق ابیض ڈوبنے کے بعد سے صبح صادق تک۔

﴿مکروہ اوقات 3 ہیں﴾

1:......طلوع آفتاب کے وقت اس کے بلند ہونے تک۔

2:......استواء آفتاب کے وقت اس کے زوال تک۔

3:......آفتاب زرد ہو جاتے وقت سے اس کے غروب ہونے تک۔

﴿نماز سے پہلے 6 فرائض ہیں﴾

1:...... حدث سے اور نجاست دونوں سے بدن پاک ہو۔

2:......نماز کی جگہ پاک ہو۔

3:......ستر عورت ہو۔

4:......نمازی کا کپڑا پاک ہو۔

5:......نماز کی نیت کرے۔

6:......قبلہ کی طرف متوجہ ہو۔

﴿نماز کے اندر 7 فرائض ہیں﴾

فرض ایک بھی چھوٹ جائے گا تو نماز نہیں ہوگی۔

1:......تکبیر تحریمہ کہنا فرض ہے۔

2:......قیام، کرنا فرض ہے۔

3:......قرأت، کرنا فرض ہے۔

4:......رکوع ، کرنا فرض ہے۔

5:......سجدہ ، کرنا فرض ہے۔

6:......قاعدہ آخیرہ ، کرنا فرض ہے۔

7:......(خروج بصنعہ) اپنے ارادے سے نکلنا فرض ہے۔

﴿نماز صحیح ہونے کے لئے 16 چیزوں کی ضرورت ہے﴾

1:......وقت پر نماز پڑھنا۔

2:......وقت کے داخل ہونے کا یقین ہو۔

3:......تکبیر تحریمہ اس طرح کہے کہ خود سن لیوے۔

4:......مقتدی کے لئے متابعت کی نیت کرنا۔

5:......کون سا فرض، یا کون سا واجب پڑھ رہا ہے اس کو متعین کرنا۔

6:......فرض اور واجب نماز میں قیام فرض ہے، نفل میں نہیں۔

7:......ایسی چیز پر سجدہ کرے جو جسم والی ہو اور اس پر پیشانی ٹھہرے۔

8:...... پاؤں کی جگہ سے سجدے کی جگہ آدھا ہاتھ سے زیادہ اونچی نہ ہو۔

9:......سجدہ میں پاؤں کی کچھ انگلیاں زمین پر رکھنا۔

10:......رکوع کو سجدہ پر مقدم کرنا۔

11:...... پہلے سجدہ سے سر اٹھائے تو بیٹھنے کے قریب تک جائے۔

12:......دوسرا سجدہ کرنا۔

13:......تشہد کی مقدار قعدہ آخیرہ کرنا ۔

14:......اخیر قعدہ کو سب ارکان سے اخیر میں ادا کرنا۔

15:......تمام ارکان کو بیداری میں ادا کرنا۔

16:......نماز کی کیفیت اور اس کے تمام فرائض کے فرض ہونے کا اعتقاد ہو۔

﴿نماز میں 19 واجبات ہیں﴾

واجب کا درجہ فرض سے کم ہے اور سنت سے زیادہ ہے اس کے چھوٹنے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔

1:......سورۂ فاتحہ پڑھنا، واجب ہے۔

2:......فرض نماز کی دو رکعتوں میں سورت ملانا واجب ہے۔

3:......نفل کی تمام رکعتوں میں سورت ملانا واجب ہے۔

4:......پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا، واجب ہے۔

5:......سورت فاتحہ کا سورت سے پہلے پڑھنا، واجب ہے۔

6:......سجدہ میں پیشانی کے ساتھ ناک ملانا، واجب ہے۔

7:......دوسرا سجدہ کرنا، واجب ہے۔

8:......تمام ارکان کا اطمینان سے ادا کرنا، واجب ہے۔

9:...... پہلا قعدہ کرنا، واجب ہے۔

10:...... پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنا، واجب ہے۔

11:......قعدہ اخیرہ میں تشہد پڑھنا، واجب ہے۔

12:......تین یا چار رکعت والی نماز میں تشہد کے بعد فورا کھڑا ہونا، واجب ہے یعنی درود شریف وغیرہ نہ پڑھے ۔

13:......لفظِ السلام کہنا، واجب ہے۔

14:......وتر میں دعاءِ قنوت پڑھنا، واجب ہے۔

15:...... ہر نماز کو اللہ اکبر سے شروع کرنا، واجب ہے۔

16:......امام کا فجر اور مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت جہر سے پڑھنا

17:......ظہر اور عصر کی تمام رکعتوں میں قرأت آہستہ پڑھنا، واجب ہے۔

18:......مغرب کی تیسری اور عشا کی تیسری اور چوتھی رکعت میں قرأت آہستہ پڑھنا واجب ہے۔

19 :......عیدین کی پہلی اور دوسری رکعت میں زائد تکبیریں کہنا، واجب ہے۔

﴿نماز میں 50 سنتیں ہیں:﴾

سنت کا مطلب یہ ہے کہ کرنا بہتر ہے، ثواب ملے گا، اور نہ کرے تو سجدہ سہو لازم نہیں ہوگا، نماز ہو جائے گی۔

قیام کی سنتیں (۱۶) ہیں

1:......مرد کے لئے تکبیر تحریمہ کے وقت کانوں کے برابر دونوں ہاتھ اٹھانا۔

2:......انگلیاں کشادہ رکھنا، سنت ہے۔

3:......مقتدی کا تحریمہ امام کے تحریمہ سے ملا ہوا ہو، سنت ہے۔

4:......مرد ناف کے نیچے داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا، سنت ہے۔

5:......عورت اپنے دونوں ہاتھوں کو بغیر حلقہ کئے سینے پر رکھے۔

6:......سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ (الخ) پڑھنا، سنت ہے۔

7:......قرأت کے لئے اعوذ باللہ پڑھنا، سنت ہے۔

8:......ہر رکعت کے اول میں بسم اللہ پڑھنا، سنت ہے۔

9:......آمین کہنا، سنت ہے۔

10:......ربنا لک الحمد کہنا، سنت ہے۔

11:......ان سب کو آہستہ کہنا، سنت ہے۔

12:......تحریمہ کے وقت بغیر سر جھکائے سیدھا کھڑا ہونا، سنت ہے۔

13:......امام کا زور سے تکبیر کہنا، سنت ہے۔

14:......قیام میں نورمل کھڑا ہونا سنت ہے۔(۱)

15:......صبح اور ظہر میں طوال مفصل سے اور عصر وعشا میں اوساط مفصل سے اور مغرب میں قصار مفصل سے پڑھنا، سنت ہے۔

16:......فجر کی نماز میں پہلی رکعت لمبی کرنا ،سنت ہے۔

رکوع کی سنتیں (۱۰) ہیں

17:......رکوع کی تکبیر کہنا ،سنت ہے۔

18:......اس میں تین بار تسبیح کہنا، سنت ہے۔

19:......دونوں ہاتھوں سے اپنے دونوں گھٹنوں کو پکڑنا، سنت ہے۔

20:......گھٹنوں پر انگلیوں کو کشادہ رکھنا سنت ہے۔ ہاں عورت کشادہ نہ رکھے۔

21:......دونوں پنڈلیوں کو کھڑا رکھنا، سنت ہے۔

22:...... رکوع میں پیٹھ پھیلی ہوئی رکھنا، سنت ہے۔

23:......رکوع میں سر سرین کے برابر رکھنا، سنت ہے۔

24:......اور سمع اللہ لمن الحمدۃ زور سے کہنا، سنت ہے۔

لغت: (۱) نورمل کا مطلب ہے کہ پاؤں کو نہ زیادہ پھیلا کر کھڑا ہو اور نہ دونوں کو ملا کر کھڑا ہو

25:......(قومہ کرنا) رکوع سے پورا کھڑا ہونا ،سنت ہے۔

26:......اس کے بعد اطمینان سے کھڑا رہنا، سنت ہے۔

سجدے کی سنتیں (۱۴) ہیں

27:......سجدہ میں پہلے دونوں گھٹنوں کو رکھنا، پھر دونوں ہاتھ، پھر منھ رکھنا۔

28:......اٹھنے کے وقت اس کا الٹا کرنا ،سنت ہے۔

29:......سجدہ میں جانے کی تکبیر کہنا ،سنت ہے۔

30:......سجدے سے اٹھنے کی تکبیر کہنا، سنت ہے۔

31:......سجدہ دونوں ہتھیلی کے درمیان کرنا، سنت ہے۔

32:......سجدہ میں تین بار تسبیح کہنا، سنت ہے۔

33:......مرد پیٹ کو ران سے اور کہنی کو پہلو سے اور ہاتھ کو زمین سے الگ رکھے

34:......عورت جھک جائے اور پیٹ کو ران سے ملا دے، یہ سنت ہے۔

35:......دو سجدہ کے درمیان جلسہ کرنا، سنت ہے۔

36:......جلسہ میں دونوں ہاتھ رانوں پر قعدہ کی طرح رکھنا ،سنت ہے۔

37:......بائیں پاؤں کو بچھانا اور داہنے کو کھڑا رکھنا، سنت ہے۔

38:......عورت سرین پر بیٹھے یہ، سنت ہے۔

39:......التحیات میں لا الہ کے وقت انگلی اٹھائے اور الا اللہ کے وقت رکھ دے۔

40:......آخری دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھنا، سنت ہے۔

قعدہ کی سنتیں (۱۰) ہیں

41:...... قعدہ اخیرہ میں رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنا، سنت ہے۔

42:......الفاظِ قرآن وحدیث کے مشابہ دعا پڑھنا، سنت ہے۔

43:......دونوں سلام میں داہنے پھر بائیں منھ پھیرنا، سنت ہے۔

44:......امام دونوں سلاموں میں مردوں اور نگہبان فرشتے کی نیت کرے۔

45:......مقتدی جس طرف سلام پھیر رہا ہو اس طرف کے فرشتے اور قوم کی نیت کرے

46:......اکیلا آدمی صرف فرشتے کی نیت کرے یہ، سنت ہے۔

47:......دوسرے سلام کو پہلے سلام کی بنسبت آہستہ کہے، سنت ہے۔

48:......مقتدی امام کے سلام کے ساتھ سلام کہے یہ، سنت ہے۔

49:......سلام داہنی جانب سے شروع کرنا، سنت ہے۔

50:......مسبوق امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرے یہ، سنت ہے۔

﴿نماز کے مستحبات 10 ہیں:﴾

مستحب کا مطلب یہ ہے کہ یہ چیزیں سنت کے درجے میں نہیں ہیں بلکہ مستحب کے درجے میں ہیں اور ادب کے درجے میں ہیں، انکے کرنے سے ثواب میں اضافہ ہوگا اور نہ کرنے سے کوئی حرج نہیں ہے۔

1:......تکبیر کے وقت مرد آستین سے اپنے دونوں ہاتھ نکال لے یہ مستحب ہے۔

2:......نمازی قیام کے وقت سجدہ کی جگہ پر نظر رکھے، یہ مستحب ہے۔

3:......رکوع میں ظاہرِ قدم پر نظر رکھے، یہ مستحب ہے۔

4:......اور سجدہ میں ناک کے سرے پر نظر رکھے، یہ مستحب ہے۔

5:......اور قعدہ میں اپنی گود پر نظر رکھے، یہ مستحب ہے۔

6:......اور سلام میں کندھوں پر نظر رکھے، یہ مستحب ہے۔

7:...... جہاں تک ہو سکے کھانسی دفع کرے، یہ مستحب ہے۔

8:......جمائی کے وقت منھ بند کرے،، یہ مستحب ہے

9:......اور تکبیر میں حی علی الفلاح کہنے کے وقت کھڑا ہو، یہ مستحب ہے۔

10:......اور قد قامت الصلوۃ کہنے کے وقت امام نماز شروع کرے۔

لغت: حی علی الفلاح کے وقت کھڑا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس سے تاخیر نہ ہو، اس سے پہلے کھڑا ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

﴿ امام کی اقتدا صحیح ہونے کے لئے 13 شرطیں ہیں ﴾

یہ شرطیں پائی جائیں گی تو امام کی اقتدا کرنا درست ہے ورنہ نہیں

1:......مقتدی اپنے تحریمہ کے وقت امام کی متابعت کی نیت کرے۔

2:......امام کی ایڑی مقتدی سے آگے ہو۔

3:......امام مقتدی سے کم درجہ کی نماز پڑھنے والا نہ ہو۔

4:......امام اور مقتدی دونوں ایک فرض نماز پڑھنے والے ہوں۔

5:......امام اور مقتدی کے درمیان عورتوں کی صف کا فاصلہ نہ ہو۔

6:......ایسی نہر کا فاصلہ نہ ہو جس میں چھوٹی کشتی چل سکے۔

7:......درمیان میں ایسا راستہ نہ ہو جس میں گاڑی گذرتی ہو۔

8:......درمیان میں ایسی دیوار نہ ہو جس سے امام کے انتقالات کا علم مشتبہ ہو جائے

9:......امام سواری پر اور مقتدی پیدل نہ ہو۔

10:......مقتدی کی سواری امام کی سواری سے علیحدہ نہ ہو۔

11:......امام اور مقتدی دونوں کی کشتی الگ الگ نہ ہو۔

12:......مقتدی کو یہ یقین ہو کہ امام کی نماز فاسد ہے تو اقتداء درست نہیں ہے۔

13:......اور چار رکعت والی قضا نماز میں مقیم مسافر کا امام نہ ہو۔

18 چیزوں سے جماعت میں حاضر ہونا ساقط ہو جاتا ہے:

1:......بارش ہو۔

2:......سخت جاڑا ہو۔

3:......خوف ہو۔

4:......سخت تاریکی ہو۔

5:......قید میں ہو۔

6:......نابینا ہو۔

7:......فالج ہو۔

8:......ہاتھ پاؤں کٹے ہوئے ہوں۔

9:......بیماری ہو۔

10:......بیٹھنے والا کہ چل نہ سکے ہو۔

11:......کیچڑ ہو۔

12:......اپاہج ہو۔

13:......نہایت بوڑھا ہو۔

14: مسائل دین کے فوت ہونے کا اندیشہ ہو۔

15: بہت بھوک لگی ہو اور کھانا موجود ہو۔

16:......سفر کی تیاری ہو۔

17:......مریض کی تیمارداری کر رہا ہو۔

18:......رات میں سخت آندھی ہو۔

0:......دن میں آندھی ہونے سے جماعت ساقط نہیں ہوگی۔

﴿نماز فاسد ہونے کے اصول﴾

اصول: (۱)خوشی یا غمی کی وجہ سے ایسی آواز نکالے جس سے انسانی کلام کا جملہ بن جائے تو اس سے نماز فاسد ہوگی۔

(۲)انسانی کلام کرے تو نماز فاسد ہوگی۔

(۳)عمل کثیر، جس کام میں دونوں ہاتھ لگے، اور دور سے محسوس ہو کہ یہ نماز نہیں پڑھ رہا ہے تو اس سے نماز فاسد ہوگی

(۴)منہ کے باہر سے کھائے یا پئے تو فاسد ہوگی

(۵)قبلہ سے پورا سینہ پھر جائے تو فاسد ہوگی۔

(۶)نماز میں وضو ٹوٹ جائے تو نماز فاسد ہوگی

(۱)ان اصولوں کے لئے حدیث یہ ہے۔ **عن زید بن ارقم قال کنا نتکلم فی الصلوۃ ،یکلم الرجل صاحبہ وھو الی جنبہ فی الصلوۃ حتی نزلت ﴿وقوموا للہ قانتین﴾(آیت ۲۳۸، سورۃ البقرۃ ۲) فامرنا بالسکوت ونھینا عن الکلام** (مسلم شریف، باب تحریم الکلام فی الصلوۃ ونسخ ما کان من اباحتہ، ص۲۱۹، نمبر ۱۲۰۳/۵۳۹/ابو داؤد شریف، باب النھی عن الکلام فی الصلوۃ، ص۱۴۴، نمبر ۹۴۹/ترمذی شریف، باب فی نسخ الکلام فی الصلوۃ، ص۹۲، نمبر ۴۰۵)اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں کلام کرنا جائز نہیں ہے۔(۲) سلام کا

جوب دیگا تب بھی نماز ٹوٹے گی اس کے لئے یہ حدیث ہے۔ **عن معاویة بن حکم السلمی قال بینا انا اصلی مع رسول الله ﷺ اذ عطش رجل من القوم فقلت یرحمک الله ! فرمانی القوم بابصارهم فقلت و اثکل أمیاه ! ما شانکم ؟ تنظرون الی فجعلوا یضربون بایدهم علی افخاذهم فلما رأیتهم یصمتونی لکنی سکتُّ فلما صلی رسول الله ﷺ ..... قال ان هذه الصلوة لا یصلح فیها شیء من کلام الناس انما هو التسبیح والتکبیر وقراءة القرآنَ** ۔ (مسلم شریف، باب تحریم الکلام فی الصلوۃ ونسخ ما کان من اباحتہ، ص ۲۱۸، نمبر ۱۱۹۹/۵۳۷) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز لوگوں کے کلام کی کچھ بھی صلاحیت نہیں رکھتی۔ اس سے معلوم ہوا کہ بھول کر بولنا بھی نماز کو فاسد کرے گا۔ (۱) کھانے سے نماز فاسد ہوگی اس کے لئے یہ قول تابعی ہے۔ **عن الثوری عمن سمع عطاء قال : لا یأکل و لا یشرب و هو یصلی ، فان فعل أعاد** ۔ (مصنف عبد الرزاق، باب الأکل والشرب فی الصلوۃ، ج ثانی، ص ۲۱۷، نمبر ۳۵۸۹) اس قول تابعی میں ہے کہ نماز میں کھائے گا یا پیے گا تو نماز فاسد ہو جائے گی اسلئے نماز دوبارہ پڑھے۔

﴿39 باتوں سے نماز فاسد ہوگی﴾

1:......عمل کثیر کرنے سے نماز فاسد ہوگی

2:......بات کرنے سے، نماز فاسد ہوگی۔

3:...... انسانی کلام کے مشابہ دعا کرنے سے، فاسد ہوگی۔ کیونکہ کلام ہوگیا۔

4:......سلام کرنے کی نیت سے سلام کرنا، چاہے بھول کر ہو، فاسد ہوگی۔

5:......زبان یا مصافحہ سے سلام کا جواب دینے سے، فاسد ہوگی۔

6:......قبلہ سے سینہ پھیرنے سے، فاسد ہوگی۔

7:......منھ کے باہر سے کوئی چیز کھانے سے، اگرچہ تھوڑی ہو۔

8:...... چنے کے برابر دانت کے اندر کی چیز کھانے سے، فاسد ہوگی۔

9:...... پینے سے، نماز فاسد ہوگی ۔

10:...... بلا عذر کھنکارے، جس سے جملہ بن جائے تو، فاسد ہوگی

11:......اُف اُف کرے،، جس سے جملہ بن جائے، فاسد ہوگی۔

12:......آواز سے روئے، جس سے جملہ بن جائے ، فاسد ہوگی۔

13:......آہ آہ کرے جس سے جملہ بن جائے تو، فاسد ہوگی۔

14:......درد یا مصیبت سے روئے اور جملہ بن جائے تو فاسد ہوگی۔

جنت اور جہنم کے ڈر سے روئے تو فاسد نہیں ہوگی۔

15:......چھینکنے والے کو یرحمک اللہ سے جواب دینے سے فاسد ہوگی۔

16:......آیت کے ذریعہ کسی کے جواب دینے سے نماز فاسد ہوگی۔

17:......دعا کے ذریعہ کسی کو جواب دینے سے فاسد ہوگی, یہ کلام الناس ہیں۔

18:......تیمّم والے کے پانی پانے سے وضوٹوٹ جائے گا،اس لئے فاسد ہوگی

19:......موزہ پر مسح کرنے والے کی مدت پوری ہوجائے،تو فاسد ہوگی۔

20:......موزہ نکل جائے تو وضوٹوٹے گا،تو فاسد ہوگی۔

21:......اشارہ کرنے والا رکوع،سجدہ پر قادر ہوجائے،تو اصل پر قادر ہوگیا،
فاسد ہوگی۔

22:......نماز فجر میں آفتاب طلوع ہوجائے،مکروہ وقت آنے سے نماز ٹوٹ گئی

23:......نماز عیدین میں زوال ہوجائے،وقت ختم ہونے سے نماز ٹوٹ گئی۔

24:......نماز جمعہ میں عصر کا وقت داخل ہوجائے،وقت ختم ہونے سے نماز ٹوٹی

25:......نماز میں زخم اچھے ہونے سے پٹی گر پڑے،اصل پر قادر ہوا۔

26:......معذور کا عذر زائل ہوجانے سے،اصل پر قادر ہوا،فاسد ہوگی۔

27:......جان کر حدث کرنے سے وضوٹوٹ گیا،فاسد ہوگی۔

اصول: معذر آدمی درمیان نماز میں اصل پر قادر ہوجائے،مثلا ان پڑھ آیت سیکھ لے، ننگا کپڑا پالے،اشارہ کرنے والا رکوع اور سجدہ پر قادر ہوجائے تو نماز فاسد ہوجائے گی

28:......نزدیک میں پانی چھوڑ کر دور پانی کے لئے جانے سے فاسد ہوگی

29:......نماز میں احتلام ہونے سے وضوٹوٹ گیا، فاسد ہوجائے گی

30:......عورت مرد ایک ہی نماز میں شریک ہوں اور بیچ میں کوئی پردہ نہ ہو۔

31:......بے وضو ہونے کے خیال سے آدمی قبلہ سے مکمل پھر جائے تو فاسد ہوگی

32:......یا مسح کی مدت ختم ہونے کے خیال سے پھر جائے تو فاسد ہوگی۔

33:......اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دینے سے کلام الناس ہوا، فاسد ہوگی

35:......بغیر یاد کے قرآن مجید کو دیکھ کر پڑھنے سے، فاسد ہوگی ۔

36:......ستر عورت کھلا ہوا ہے، اس حال میں ایک رکن ادا کرلیا، تو فاسد ہوگی

37:......جسم پر چوتھائی عضو نجاست ہے اس حال میں ایک رکن ادا کرلیا تو فاسد ہوگی

38:......امام سے پہلے مقتدی کوئی رکن ادا کرلیوے اور امام اس رکن میں شریک نہ سکے تو فاسد ہوگی۔ کیونکہ امام کے بغیر رکن ادا کیا۔

39:......نیند میں رکن ادا کیا اور اس کو دوبارہ ادا نہ کیا تو فاسد ہوگی۔

﴿موبائل فون کے مسائل 7 ہیں﴾

1:......نماز کے وقت موبائل کو سائلنٹ پر رکھنا چاہیئے

2:......نماز کے وقت میوزک کا ٹون نہیں ہونا چاہیئے

3:......آیت کے ٹون میں اس کی بے احترامی ہے، اس لئے سادہ ٹون رکھیں

4:......اگر بھول سے فون بجنے لگے تو ایک ہاتھ سے فون بند کرے

5:......دونوں ہاتھ لگانے سے عمل کثیر ہوگا، جس سے نماز فاسد ہو جائے گی

6:......نماز میں نمبر آواز سے پڑھے گا تو نماز فاسد ہوگی

7:......اگر دل دل میں پڑھا تو نماز فاسد نہیں ہوگی، لیکن ایسا کرنا مکروہ ہے

﴿نماز میں 57 مکروہات ہیں﴾

نماز میں مکروہ کے ارتکاب کرنے سے نماز فاسد نہیں ہوگی اور نہ سجدہ سہو لازم ہوگا،، پھر بھی اس کا ارتکاب کرنا اچھا نہیں ہے۔

1:......واجب یا سنت کا جان کر چھوڑنا، مکروہ ہے۔

2:......اپنے بدن یا کپڑے سے کھیلنا، مکروہ ہے۔

3:......سجدہ کے لئے ایک مرتبہ سے زیادہ کنکریاں ہٹانا، مکروہ ہے۔

4:......انگلیاں چٹخانا، مکروہ ہے۔

5:......انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالنا، مکروہ ہے۔

6:......کوکھ پر ہاتھ رکھنا، مکروہ ہے۔

7:......گردن پھرا کر دیکھنا، مکروہ ہے۔

8:......اکڑو بیٹھنا،، مکروہ ہے۔

9:......سجدے میں دونوں ہاتھ بچھا دینا، مکروہ ہے۔

10:......،دونوں ہاتھوں سے آستین سمیٹنا، مکروہ ہے۔

11:......کرتے پر قدرت ہوتے ہوئے صرف پائجامہ سے نماز پڑھنا مکروہ ہے

12:......،اشارہ سے سلام کا جواب دینا، مکروہ ہے۔

لغت: اکڑو بیٹھنا: پاؤں کے تلوے زمین پر اور بوجھ پاؤں پر ہو

13:...... بلا عذر چار زانو بیٹھنا، مکروہ ہے۔

14:...... مرد کو اپنے بالوں کا جوڑا باندھنا، مکروہ ہے۔

15:...... سر پر مستعمل رومال باندھنا اور سر کے درمیان کھلا رکھنا، مکروہ ہے۔

16:...... باربار کپڑا اسمیٹنا، مکروہ ہے۔

17:...... کپڑے کے دونوں کنارے لٹکتے چھوڑنا، مکروہ ہے۔

18:...... کپڑے میں اس طرح ہاتھ داخل کرنا کہ نہ نکل سکے، مکروہ ہے۔

19:...... قیام کے سوا دوسری حالت میں قرآن پڑھنا، مکروہ ہے۔

20:......، نفل میں پہلی رکعت کو بہت لمبا کرنا، مکروہ ہے۔

21:...... پہلی رکعت سے دوسری رکعت کو تمام نمازوں میں لمبا کرنا، مکروہ ہے۔

22:...... فرض کی ایک رکعت میں کئی بار ایک ہی سورت پڑھنا، مکروہ ہے۔

23:......، اوپر کی سورت پڑھنا، مکروہ ہے۔

24:...... دو رکعت میں دو سورتوں کے بیچ ایک چھوٹی سورت چھوڑنا مکروہ ہے

لغت: سر پر کپڑے کے دونوں کنارے کو لٹکتا چھوڑنا۔ گلے میں کپڑا نہ لپیٹے اور رومال، یا چادر کی دونوں کناری کندھے پر لٹکتا چھوڑ دے تو کپڑا بار بار گرے گا اور اس کو سنبھالنا پڑے گا جس سے خشوع خضوع ختم ہوجائے گا اس لئے ایسا کرنا مکروہ ہے۔

25:......، ہاتھ سے خوشبو سونگھنا، مکروہ ہے۔

26:......کپڑے یا پنکھے سے بار بار ہوا کرنا، ، مکروہ ہے۔

27:......سجدے وغیرہ میں ہاتھ پاؤں کی انگلیاں قبلہ سے پھرانا، مکروہ ہے۔

28:......رکوع میں دونوں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنا چھوڑ دے، مکروہ ہے۔

29:......جمائی لینا، مکروہ ہے۔

30:......آنکھیں بند رکھنا، مکروہ ہے۔

31:......آنکھیں بار بار آسمان کی طرف اٹھانا، مکروہ ہے۔

32:......انگڑائی لینا، مکروہ ہے۔

33:......بغیر مجبوری کے عمل قلیل کرنا جس میں ایک ہاتھ استعمال ہو مکروہ ہے

34:......جوں پکڑنا، یا مارنا مکروہ ہے۔

35:......ناک اور منہ ڈھکنا، مکروہ ہے۔

36:......منہ میں ایسی چیز رکھنا جو قرأت کو مانع ہو، مکروہ ہے۔

37:......جاندار کی تصویر پر سجدہ کرنا، مکروہ ہے۔

38:......ناک میں عذر نہ ہوتے ہوئے صرف پیشانی پر سجدہ کرنا، مکروہ ہے۔

39:......راستہ، غسلخانہ، پاخانہ اور قبرستان میں نماز پڑھنا، مکروہ ہے۔

40:......بلا رضامندی غیر کی زمین میں نماز پڑھنا، مکروہ ہے۔

41:......نجاست کے قریب نماز پڑھنا،مکروہ ہے۔

42:......پیشاب، پاخانہ اور ہوا زور سے لگا ہو اس وقت نماز پڑھنا،مکروہ ہے

43:......ایک انچ سے کم نجاست ہو اس کے ساتھ نماز پڑھنا،مکروہ ہے۔

44:......معمولی کپڑے میں نماز پڑھنا

45:......کھلے سر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

46:......سخت بھوک لگی ہو اور کھانا موجود ہو تو نماز پڑھنا،مکروہ ہے۔

47:......ہاتھ سے بار بار آستین سمیٹنا مکروہ ہے۔

48:......نماز میں ہاتھ سے تسبیح گننا،مکروہ ہے۔

49:......امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا مکروہ ہے۔

50:......صف میں جگہ ہوتے ہوئے پیچھے کھڑا ہونا،مکروہ ہے۔

51:......،جاندار کی تصویر والے کپڑے پہننا،مکروہ ہے۔

52:......سر پر یا پیچھے یا سامنے یا مقابلہ میں جاندار کی تصویر ہونا،مکروہ ہے۔

53:......سامنے تنور یا آتشدان آگ والا ہو نماز پڑھنا،مکروہ ہے۔

لغت: کپڑا یا بدن پر ایک درہم (ایک انچ) کے برابر نجاست غلیظہ ہو، یا چوتھائی کپڑے کے برابر نجاست خفیفہ ہو تو اس کے ساتھ نماز نہیں ہوگی، اس کو دھونا ہوگا، اور اس سے کم ہو تو نماز ہو جائے گی، لیکن بغیر مجبوری کے اس کے ساتھ نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

54:......سوئے ہوئے لوگ ہوں انکے سامنے نماز پڑھنا،مکروہ ہے۔

55:......جومٹی پیشانی کونقصان نہ دیتی ہونماز میں اس کوجھاڑنا مکروہ ہے۔

56:......کوئی ایک سورت مقرر کرلے کہ دوسری سورت نہ پڑھے،مکروہ ہے۔

57:...... جہاں لوگوں کے گذرنے کا گمان ہوسامنے سترہ نہ رکھنا مکروہ ہے۔

﴿سنت موکدہ 12 ہیں﴾

1:......فجر سے پہلے 2 رکعتیں

2:......ظہر سے پہلے 4 رکعتیں

3:......ظہر کے بعد 2 رکعتیں

4:......مغرب کے بعد 2 رکعتیں

5:......عشاء کے بعد 2 رکعتیں۔

مجموعہ 12 رکعتیں ہوئیں

﴿وتر کے اہم مسائل 6 ہیں﴾

1:......وتر کی نماز واجب ہے۔

2:......وتر تین رکعتیں ایک سلام کے ساتھ ہے۔

3:......وتر کا وقت عشاء کے وقت سے صبح صادق طلوع ہونے تک ہے۔

4:......تیسری رکعت میں سورت ملانے کے بعد تکبیر کے لئے ہاتھ اٹھائے۔

5:......تیسری رکعت میں دعاء قنوت پڑھنا ضروری ہے۔

6:......وتر پڑھنا بھول جائے تو اس کی قضا کرے۔

دعاء قنوت یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤمِنُ بِکَ وَ نَتوَکّلُ عَلَیْکَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَ لَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ یّفْجُرُکَ ، اَللّٰھُمَّ اِیّاکَ نَعْبُدُ وَ لَکَ نُصَلّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعیٰ وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْ ا رَحْمَتِکَ وَ نَخْشٰی عَذَاَبکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِق

﴿مسافر کے مسائل 12 ہیں﴾

1:......48 شرعی میل پر آدمی مسافر ہوتا ہے۔

2:......سفر میں چار رکعت نماز دو رکعت ہو جاتی ہے۔

3:......سفر کی قضا حضر میں دو رکعت ہیں۔

4:......حضر کی قضا سفر میں چار رکعت ہیں۔

5:......ریل گاڑی، ہوائی جہاز وغیرہ میں بھی نماز ادا کرے۔

6:......فرض نماز میں قیام، رکوع، اور سجدہ فرض ہیں، ان کو ضرور ادا کرے۔

7:......جگہ کی تنگی کے باوجود یہ سب ادا کرنا ضروری ہے

8:......البتہ سنت اور نفل میں بیٹھ کر نماز پڑھے تو جائز ہے۔

9:......زمین ناپاک ہونے کا یقین نہ ہو تو اس کو پاک سمجھا جائے گا اس پر نماز جائز ہے۔

10:......زمین ناپاک ہے تو اس پر کپڑا، یا پیپر بچھا کر نماز پڑھنا جائز ہے۔

11:......لوگوں سے یا علامت سے قبلہ معلوم کرے۔

12:......کسی طرح قبلہ کا پتہ نہ چلے تو غور کرنے کے بعد جس طرف قبلہ کا یقین ہو اسی طرف نماز پڑھ لے ہو جائے گی۔

﴿48 میل شرعی، 54.54 میل انگریزی، پر مسافر ہوگا﴾

0:......شرعی 48 میل میں مسافر ہوتا ہے اور نماز قصر کرے گا۔

0:......اس کا انگریزی میل 54.54 میل ہوتا ہے۔

0:......کیونکہ انگریزی میل 1760 گز کا ہوتا ہے۔

0:......اور شرعی میل 2000 گز کا ہوتا ہے۔ .

0:......انگریزی میل شرعی میل سے 1.13636 چھوٹا ہوتا ہے۔

0:......1.1363 کو 48 سے ضرب دیں تو 54.54 میل انگریزی ہوگا۔

﴿48 میل شرعی 87.78 کیلومیٹر پر مسافر ہوگا﴾

0:......87.78 کیلومیٹر ہوگا، تو آدمی مسافر ہوگا۔

0:......اس لئے کہ کیلومیٹر صرف 1093.61 گز کا ہوتا ہے۔

0:......اور کیلومیٹر شرعی میل سے 1.828 چھوٹا ہوتا ہے۔

0:......1.828 کو 48 سے ضرب دیں تو 87.78 کیلومیٹر ہوگا۔

﴿جمعہ کا باب﴾

جمعہ فرض ہونے کے لئے 7 ہیں

1:......مرد ہو۔

2:......آزاد ہو۔

3:......شہر میں یا اس کی حد میں ہو۔

4:......تندرست ہو۔

5:......ظالم سے امن ہو۔

6:......دونوں آنکھیں سلامت ہوں۔

7:......دونوں پاؤں سلامت ہوں جامع مسجد تک جا سکتا ہو، تو جمعہ فرض ہے۔

0:......اگر عورت، غلام، مسافر، اور بیمار نے جمعہ پڑھ لیا تو ادا ہو جائے گا۔

﴿اور جمعہ صحیح ہونے کے لئے 6 چیزیں شرط ہیں﴾

1:......شہر یا فناء شہر، ہو۔

2:...... باشاہ ہو یا اس کا نائب، ہو۔

3:......ظہر کا وقت، پس ظہر سے پہلے جمعہ صحیح نہیں،

4:......ظہر کے وقت میں جمعہ کی نیت سے اس سے پہلے خطبہ ہو۔

5:...... کم سے کم ایک آدمی خطبہ سننے کے لئے حاضر ہو ۔

6:......عام اجازت ہو۔

7:......امام کے سوا تین آدمی کی جماعت ہو۔

﴿خطبہ میں 18 چیزیں سنت ہیں﴾

1:......خطبہ کے وقت طہارت، ہو سنت ہے۔

2:......سترِ عورت، ہو سنت ہے۔

3:......خطبہ شروع کرنے سے پہلے ممبر پر بیٹھنا، سنت ہے۔

لغت: آج کل بڑے قصبے میں بھی جمعہ کے جواز کا فتوی ہے۔ اور محلے کا امام ہو تب بھی جمعہ قائم کرنا جائز ہے

4:......خطیب کے سامنے اذان کہنا، ہو سنت ہے۔

5:......کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا، سنت ہے۔

7:......قوم کی طرف متوجہ ہونا، سنت ہے۔

8:......خدائے تعالی کے لائق اس پر حمد وثنا سے شروع کرنا، سنت ہے۔

9:......دونوں کلمۂ شہادت پڑھنا، سنت ہے۔

10:......رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنا، سنت ہے۔

11:......وعظ ونصیحت کرنا، اور قرآن مجید کی ایک آیت پڑھنا، سنت ہے۔

12:......دو خطبے پڑھنا، سنت ہے۔

13:......دونوں کے درمیان بیٹھنا، سنت ہے۔

14:......دوسرے خطبہ کے شروع میں حمد وثنا اور۔

15:......دوسرے خطبے میں درود شریف پڑھنا، سنت ہے۔

16:......اس میں مسلمانوں کے لئے استغفار کی دعا کرنا، سنت ہے۔

17:......قوم کو خطبہ سننا، سنت ہے۔

18:......طوالِ مفصل کی ایک سورت کے برابر دونوں خطبے ہلکے پڑھنا، سنت ہے

جمعہ کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَلِیِّ الذَّاتِ عَظِیْمِ الصِّفَاتِ سَمِیِّ السِّمَاتِ کَبِیْرِ الشَّانِ جَلِیْلِ الْقَدْرِ رَفِیْعِ الذِّکْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِیِّ الْبُرْھَانِ فَخِیْمِ الْاِسْمِ غَزِیْرِ الْعِلْمِ وَسِیْعِ الْحِلْمِ کَثِیْرِ الْغُفْرَانِ، جَمِیْلِ الثَّنَاءِ جَزِیْلِ الْعَطَاءِ مُجِیْبِ الدُّعَآءِ عَمِیْمِ الْاِحْسَانِ ، سَرِیْعِ الْحِسابِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ، اَلِیْمِ الْعَذَابِ عَزِیْزِ السُّلْطَانِ ، وَ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لا شَرِیْکَ لَہٗ فِیْ الْخَلْقِ وَ الْاَمْرِ ، وَنَشْھَدُ أَنَّ سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ، اَلْمَبْعُوْثُ اِلَی الْاَسْوَدِ وَ الْاَحْمَرِ ، اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَ رَفْعِ الذِّکْرِ ، وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ ھُمْ خُلَاصَۃُ الْعَرَبِ الْعَرْبَآءِ ، وَ خَیْرُ الْخَلَآئِقِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ ، اَمَّا بَعْدُ فَیَآ اَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰہَ تَعَالٰی فِیْ السِّرِّ وَ الْعَلَنِ وَ ذَرُوْا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَ مَا بَطَنَ وَوَطِّنُوْا اَنْفُسَکُمْ عَلٰی السَّمْعِ وَ الطَّاعَۃِ ، وَ حَافِظُوْا عَلَی الْجُمُعَۃِ وَ الْجَمَاعَۃِ ، وَ سَوُّوْا صُفُوْفَکُمْ فَاِنَّ تَسْوِیَۃَ الصُّفُوْفِ مَنْ حُسْنِ الصَّلٰوۃِ ، وَ صَلُّوْا خَمْسَکُمْ ، وَ اَدُّوْا زَکٰوۃَ اَمْوَالِکُمْ ، وَ صُوْمُوْا شَھْرَکُمْ ،وَ اَطِیْعُوْا اِذَااَمَرِکُمْ تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ ، وَ مَنْ اُدْخِلَ الْجَنَّۃَ فَقَدْ فَازَ، وَ اعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْیَا دَارُ الْمِحْنَۃِ وَ الْفَرَارِ ، وَ الْعُقْبٰی دَارُ الرَّاحَۃِ وَ الْقَرَارِ ، بَادِرُوْا

فِی الدُّنْیَا بِالْاِسْتِغْفَارِ ، رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ
قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ ، اَلَا لَا تَحَاسَدُوْا وَ
لَا تَنَابَزُوْا وَ لَا تَدَابَرُوْا وَ لَا تَبَاغَضُوْا وَ لَا تَغْتَابُوْا ، وَ لَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ
بَعْضًا ، اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَکَرِهْتُمُوْهُ ، وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
، اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ، وَحَاسِبُوْا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا ، وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا
قَدَّمَتْ لِغَدٍ، وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ وَ لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ
نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسَاهُمْ اَنْفُسَهُمْ ، اُولٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ، لَا یَسْتَوِیْ
اَصْحَابُ النَّارِ وَ اَصْحَابُ الجَنّةِ ،اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُوْنَ ،اَلَا اِنَّمَا
اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰهِ وَ اَنْهَاکُمْ عَنْ مَّعْصِیَةِ اللّٰهِ ، وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ، یَا اَیُّهَا
الَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ،
بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَکُمْ فِی الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ وَ نَفَعَنَا وَ اِیَّاکُمْ بِالاٰیَاتِ وَ
الذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَ لَکُمْ وَ لِسَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَاسْتَغْفِرُوْا
اِنَّهٗ هُوَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ .

جمعہ کا دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ ،وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤمِنُ بِه وَنَتوَكّلُ عَلَيْهِ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أنفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئاتِ أعْمَالِنَا ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ ، وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ، وَنَشْهَدُ أَنْ لّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ، وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلا ئِكَتَهٖ يُصَلُّوْنَ عَلى النَّبِيِّ يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمّدٍ و عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَ صَامَ ،اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمّد بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَ قَامَ ، وَ صَلّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْمَلائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ الْخُلَفَآءِ الرّاشِدِيْنَ خُصُوْصًا عَلٰى خَيْرِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِى بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، وَ عَلٰى مُزَيِّنِ الْمِنبَرِ وَ الْمِحْرَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَ عَلٰى كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، ، وَ عَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ وَ الْغَرَآئِبِ اَمِيْرِ

الْـمُـؤْمِـنِيْـنَ سَيِّـدِنَـا عَـلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، وَ كَرَّمَ وُجُـوْهَهُـمْ ، وَ عَـلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِىْ عَبْدِ اللّٰـهِ الْـحَسَـنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ،وَ عَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ الـنِّسَـآءِ سَيِّـدَتِـنَـا فَـاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ،وَ عَلٰى عَمَّيْهِ الْـمُـكَرَمَيْنِ سَيِّدِنَا اَبِىْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَ اَبِىْ الْفَضْلِ الْعَبّاسِ رَضِىَ اللّٰهُ تَـعَـالٰى عَـنْـهُ ، وَ عَـلَـى السِّتَّةِ الْبَـاقِيَةِ مِـنَ الْـعَشَـرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَ سَائِرِ الْـمُهَـاجِـرِيْـنَ وَ الْاَنْـصَـارِ وَ التَّـابِـعِيْـنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ اِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ رِضْـوَانُ الـلّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَ لِوَالِدَىَّ وَ لِجَمِيْعِ الْـمُـؤْمِـنِيْـنَ وَ الْـمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْـوَاتِ اِنَّـكَ سَـمِيْـعٌ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ ، اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ وَ الْـمُـسْـلِـمِيْـنَ بِـالْاِمَـامِ الْـعَادِلِ وَ الْخَيْرِ وَ الطَّاعَاتِ ، وَ اتِّبَا عِ سُنَنِ سَيِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ ، اَللّٰهُمِّ اُنْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اجْـعَـلْنَا مِنْهُمْ ، اَللّٰهُمَّ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَ لَا تَـجْـعَـلْـنَـا مَـعَهُـمْ . عِبَـادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ، اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ ، وَ اِيْتَاءِ ذِى الْقُرْبىٰ وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ، يَـعِـظُـكُـمْ لَـعَـلّـكُـمْ تَـذَكّـرُوْنَ ، اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْ كُمْ وَ ادْعُوْهُ

يَسْتَجِبْ لَكُمْ ، وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَ اَوْلٰى وَ اَعَزُ وَ اَجَلُّ وَ اَتَمُّ وَ اَهَمُّ وَ اَكْبَرُ ، وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ .

﴿عید کے مسائل 11 ہیں﴾

1:......عید کی نماز واجب ہے۔

2:......عید کی نماز دو رکعتیں ہیں۔

3:......عید میں چھ تکبیریں زائد ہیں۔

4:......عید کی نماز کا وقت سورج نکلنے سے زوال کے پہلے تک ہے۔

5:......پہلی شوال کو عید الفطر ہے۔

6:......دسویں ذی الحجہ کو بقر عید کی نماز ہے۔

7:......عید کی نماز کے لئے وہی شرطیں ہیں جو جمعہ واجب ہونے کے لئے ہیں۔

8:......جو صاحب نصاب ہو اس پر قربانی کرنا واجب ہے۔

9:...... بڑے جانور میں سات حصے کر سکتے ہیں۔

10:......بکرا ایک آدمی کی جانب سے کافی ہوتا ہے۔

11:......جس جگہ جانور قربانی ہو رہا ہو وقت میں اس جگہ کا اعتبار ہے۔

﴿عید میں 14 چیزیں مستحب ہیں:﴾

1:......نماز سے پہلے طاق کھجوریں کھانا۔

2:......غسل کرنا۔

3:......مسواک کرنا۔

4:......خوشبو لگانا۔

5:......اچھے کپڑے پہننا۔

6:......صدقۂ فطر اگر واجب ہو تو نماز عید سے پہلے ادا کرنا۔

7:......خوشی وخرمی ظاہر کرنا۔

8:......اپنی طاقت کے موجب زیادہ صدقہ دینا۔

9:......تبکیر یعنی صبح جلدی بیدار ہونا۔

10:......ابتکار یعنی جلدی عیدگاہ کو جانا۔

11:......نماز فجر اپنے محلّہ کی مسجد میں ادا کرکے۔

12:......عیدگاہ کو پیدل آہستہ آہستہ تکبیر کہتے ہوئے جانا۔

13:......دوسرے راستہ سے لوٹنا۔

14:......صدقہ فطرہ 1.769 ایک کیلو 769 گرام گیہوں، یا اس کی قیمت ہے

﴿جنازہ کا باب﴾

﴿نماز جنازہ کے لئے 6 شرطیں ہیں﴾

1:......میت کا مسلمان ہونا۔

2:......اس کا پاک ہونا۔

3:......اس کے آگے ہونا۔

4:......تمام نعش یا اس کا اکثر حصہ سامنے ہو۔

5:......اس پر نماز پڑھنے والا بلا عذر سوار نہ ہو۔

6:......میت زمین پر ہو۔

0:......نماز جنازہ فرض کفایہ ہے

نماز جنازہ میں 6 فرائض ہیں

1:......نیت کرنا

2:......کھڑا ہونا

3:......پہلی تکبیر تحریمہ باندھنے کے لئے اور ثنا پڑھنے کے لئے۔

4:......دوسری تکبیر درود شریف پڑھنے کے لئے

5:......تیسری دعا پڑھنے کے لئے

6:...... چوتھی تکبیر سلام پھیرنے کے لئے

مجموعہ چار تکبیریں ہوئیں

﴿نماز جنازہ میں 4 سنتیں ہیں:﴾

1:......میت خواہ مرد ہو یا عورت ہو امام اس کے سینے کے برابر کھڑا ہو۔

2:......تکبیر اولی کے بعد ثنا پڑھنا۔

3:......دوسری تکبیر کے بعد رسول اللہ ﷺ پر دورد پڑھنا۔

4:......تیسری تکبیر کے بعد میت کے لئے دعا کرنا۔

نماز جنازہ کی دعا یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی اْلاِسْلَامِ ، وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلٰی اْلاِیْمَانِ

جنازہ نابالغ لڑکا کا ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْراً وّذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا

جنازہ نابالغ لڑکی کا ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْراً وّذُخْرًا وَّ اجْعَلهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً

﴿سجدہ تلاوت کے آداب 10 ہیں﴾

قرآن کریم میں 14 آتیں ہیں جنکے پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے۔

1:...... یہ سجدہ وضو کی حالت میں کرے۔

2:......آیت پڑھنے کے بعد فوراسجدہ کرے یہ بہتر ہے۔

3:......تاخیر کے ساتھ سجدہ کرے گا تب بھی جائز ہے۔

4:......نماز میں ہوتو اسی رکعت میں سجدہ کرے۔

5:......بہتر یہ ہے کہ قبلہ رخ کھڑا ہوا ور سجدہ میں جائے۔

6:......لیکن اگر بیٹھے بیٹھے سجدہ کرے تب بھی جائز ہے۔

7:......اس سجدے کے بعد سلام نہیں ہے۔

8:......ایک آیت کو ایک مجلس میں کئی بار پڑھے تو ایک ہی سجدہ واجب ہوتا ہے

9:......اور مجلس بدل جائے تو دوبارہ سجدہ واجب ہوگا۔

10:......سجدہ تلاوت واجب ہے۔

﴿منت کا باب اس میں 9 مسئلے ہیں﴾

1:......منت ماننے کے بعد اس کو پورا کرنا واجب ہے۔

2:......اگر شرط کے ساتھ منت مانی تو شرط پوری ہونے کے بعد منت پوری کرنا واجب ہے۔

3:......نماز پڑھنے کی منت مانی جاتی ہے۔

4:......روزہ رکھنے کی منت مانی جاتی ہے۔

5:......مال صدقہ کرنے کی منت مانی جاتی ہے۔

6:......جانور ذبح کرنے کی منت مانی جاتی ہے۔

7:......منت کا مال غریب کو کھلانا ضروری ہے۔

8:......حج اور عمرہ کرنے کی منت مانی جاتی ہے۔

9:......جو چیز عبادت نہ ہو اس کی منت نہیں مانی جاتی۔

﴿روزے کا باب﴾

﴿روزہ کی قسمیں 6 ہیں﴾

(1) فرض....جیسے رمضان کا روزہ

(2) واجب....جیسے منت کا روزہ

(3) سنت....جیسے دسویں محرم کا روزہ

(4) نفل....جیسے شعبان کا روزہ

(5) مستحب....جیسے صوم داود علیہ السلام

(6) مکروہ....عیدین کے دن میں روزہ

﴿روزے کے فرائض 3 ہیں﴾

1:......روزے کی نیت کرنا۔

2:......دن بھر کھانے پینے سے رکنا۔

3:......دن بھر جماع سے رکنا۔

﴿روزہ دار کے لئے 5 چیزیں مستحب ہیں﴾

1:......سحری کرنا۔

2......سحری کو مؤخر کر کے کھانا۔

3:......افطار میں جلدی کرنا جس دن بادل نہ ہو۔

4:......زیادہ سے زیادہ ذکر، وتلاوت کرنا۔

5:......گناہ کا کام نہ کرنا، مستحب ہے۔

﴿ 13 چیزوں سے قضا اور کفارہ دونوں لازم ہوں گے ﴾

اصول: (۱) رمضان میں رمضان کا روزہ ہو جو چیزیں دوا، یا غذا کے طور پر کھائی جاتی ہیں انکو اپنے اختیار سے جان کر کھائے، یا پئے، اور اس میں بیماری کی، یا سفر کی، یا بھول کی، یا کسی کے مجبور کرنے کی مجبوری نہ ہو تو اس پر قضا اور کفارہ دونوں لازم ہوں گے (۲) یا رمضان کے مہینے میں رمضان کے روزے رکھتے ہوئے، جان بوجھ کر بغیر کسی مجبوری کے جماع کر لیا تو قضا اور کفارہ دونوں لازم ہوں گے۔

نیچے کی 13 صورتوں میں قضا کفارہ دونوں لازم ہیں۔

1:...... جان کر کھانا کھالے، قضا اور کفارہ لازم ہوں گے۔

2:...... جان کر دوا یا، یا پانی، یا شراب پی لے، قضا اور کفارہ لازم ہوں گے۔

3:...... جان کر جماع کر لے، قضا اور کفارہ لازم ہوں گے۔

4:...... بارش کے قطرے کو نگل لینا جب اس کے حلق میں داخل ہو جائے۔

5:...... کچا گوشت یا چربی کھائے مگر یہ کہ اس میں کیڑے پڑ جائیں۔

6:...... پان کھایا، قضا اور کفارہ لازم ہوں گے۔

7:...... گیہوں کھائے، قضا اور کفارہ لازم ہوں گے۔

8:...... اور اس کا چبانا، مگر یہ کہ ایک دانہ گیہوں کا چبایا اور وہ گھل مل گیا۔

9:...... گیہوں کا ایک دانہ نگل لینا۔

10:....... چیونگم کھایا تو قضا اور کفارہ لازم ہوں گے۔

11:....... بیوی کا تھوک نگلا تو قضا اور کفارہ لازم ہوں گے۔

12:....... پچھنا لگانے کے بعد۔کھانا کھالیا تو قضا اور کفارہ لازم ہوں گے۔

13:.......عورت جماع کرانے میں رضا مند ہے تو اس پر بھی قضا اور کفارہ ہے۔

﴿48 چیزوں سے روزہ ٹوٹے گا، اور قضا لازم ہوگی، کفارہ نہیں﴾

اصول :(۱) جو چیزیں غذا یا دوا کے طور پر کھائی نہیں جاتی ہے ان کو کھانے سے روزہ ٹوٹے گا لیکن قضا ہے کفارہ نہیں۔

(۲) غذا یا دوا کی چیزیں، بیماری کی وجہ سے کھائے، کسی کے مجبور کرنے سے کھائے، یا سفر میں کھائے، یا غلطی سے کھائے تو روزہ ٹوٹے گا، اس میں قضا ہے، کفارہ نہیں۔

(۳) غذا یا دوا حلق کے علاوہ کسی اور راستے سے پیٹ تک پہنچ جائے، یا دماغ تک پہنچ جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا لیکن کفارہ لازم نہیں ہوگا

(۴) روزہ یاد تھا اور منہ میں پانی ڈالا اور غلطی سے حلق میں اتر گیا تو اس کو غلطی کہتے ہیں اس سے قضا لازم ہوگی۔

(۵) روزہ رکھنا یاد ہی نہیں تھا اور راضی خوشی سے بھر پیٹ کھالیا تو اس کو بھول کہتے ہیں، اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔

نیچے کی 48 صورتوں میں صرف قضا ہے کفارہ نہیں۔

1:....... بیمار ہونے کا خطرہ تھا اس لئے کھانا کھایا، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

2:.......بیمار ہوا اس لئے کھانا کھایا، یا پانی پیا تو قضا ہے، کفارہ نہیں

3:....... کسی نے مجبور کیا اس لئے کھانا کھایا، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

4:....... بیمار ہونے کا خطرہ تھا اس لئے پانی پیا یا دوا پی، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

5:....... کسی نے مجبور کیا اس لئے پانی پیا یا دوا پی، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

6:....... روزہ دار کچا چاول، کھائے، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

7:.......یا گوندھا ہوا آٹا، سوکھا آٹا کھالے، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

8:.......یا ایک ہی دفعہ بہت سارا نمک کھالے، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

9:.......مٹی کھالے، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

10:....... ایسی گٹھلی جو کھائی نہیں جاتی اور کھالے، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

11:....... سگریٹ پی لے، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

12:.......، تمباکو پی لے، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

13:.......حقہ پی لے، تو قضا ہے کفارہ نہیں۔

14:.......تمباکو (کھینی) کھالے، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

15:.......چونا کھالے، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

16:......تیز دوائی سونگھی جسکا اثر دماغ تک پہنچ گیا تو قضا ہے کفارہ نہیں۔

17:......کھانے کا پھل نہیں ہے اور کھالیا، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

18:......پتھر، یا کنکری نگل جائے،، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

19:......پاخانہ کے راستے سے غذا، یا پانی، یا دوا آنت میں پہنچائی تو قضا ہے۔

20:......انجیکشن کے ذریعہ دماغ میں یا آنت میں دوا پہنچائی، تو قضا ہے۔

21:......ناک میں دوا ڈالی،، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

22:......حلق میں کوئی چیز ڈال کر دوا پہنچائی،، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

23:......تیل کان میں ڈالا، تو روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا ہے، کفارہ نہیں۔

24:......پیٹ یا دماغ کے زخم پر دوا لگائی اور وہ آنت یا دماغ تک پہنچ گئی، تو قضا ہے۔

25:......غلطی سے روزہ ٹوٹ گیا اس طور پر کہ کلی کا پانی اندر چلا گیا، تو قضا ہے۔

26:......یا جبرا روزہ تڑوایا اگرچہ جماع سے ہو،، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

27:......یا عورت کو جماع پر مجبور کیا،، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

28:......عورت کو خدمت میں بیمار ہونے کا خوف ہوا اور روزہ توڑ دیا، تو قضا ہے

29:......یا کسی نے سوئے ہوئے روزہ دار کے پیٹ میں پانی پہنچا دیا، تو قضا ہے

30:......یا بھول کر کھانے کے بعد جان کر کھانا کھالیا،، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

31:......یا بھول کر جماع کرنے کے بعد جان کر جماع کیا ہو، تو قضا ہے۔

32:……رات میں نیت نہیں کی تھی، دن میں نیت کرنے کے بعد کھالیا تو قضا ہے

33:……یا صبح کو مسافر تھا پھر اقامت کی نیت کرلی اور کھالیا، تو صرف قضا ہے۔

34:……یا صبح کے وقت مسافر تھا پھر اقامت کی نیت کرلی اور کھالیا، تو قضا ہے،

35:……نہ روزہ رکھنے کی نیت، اور نہ نہیں رکھنے کی نیت کی اور رکا رہا، تو قضا ہے

36:……طلوع فجر کے شک کی حالت میں سحری کی یا جماع کیا، تو قضا ہے۔

37:……غروب کے گمان پر افطار کرلیا اور ابھی دن باقی تھا، تو صرف قضا ہے۔

38:……مردہ یا جانور سے وطی کرنے سے انزال ہوگیا، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

39:……رمضان کے اداء کے علاوہ کسی روزہ کو فاسد کردیا، تو صرف قضا ہے۔

40:……سوئی ہوئی عورت سے وطی کرلی، عورت پر قضا ہے، کفارہ نہیں۔

41:……عورت نے اپنی شرمگاہ کے اندر میں کوئی چیز ڈالی، تو قضا ہے۔

42:……آدمی نے پانی یا تیل میں تر انگلی اپنے پاخانہ کے راستے میں داخل کی قضا ہے

43:…… عورت نے تر انگلی شرمگاہ کے اندر داخل کی، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

44:……اپنے اختیار سے گلے میں دھواں داخل کیا۔، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

45:……اپنے اختیار سے منہ بھر قے کی، تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

46:……جو قے خود آئی اسے لوٹا لیا، اور وہ منھ بھر تھی اور روزہ یاد بھی تھا، قضا ہے،

47:…… چنے کے برابر دانتوں کے درمیان کی چیز کو کھالیا، تو قضا ہے

48:......بیہوشی کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکا ،تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔

22 چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

1:......بھولے سے کھالیا،تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

2:...... بھولے سے پی لیا،تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

3:......بھولے سے جماع کرلیا،تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

4:......دیکھنے سے انزال ہوجائے ،تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

5:...... عطر سونگھنے سے، روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

6:......یا سرمہ لگانا، چاہے حلق میں اس کا مزہ پائے ،تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

7:......انجکشن سے کافی خون نکالا روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

8:......انجکشن گوشت میں دیا اور دوائی دماغ یا آنت کے اندر نہیں پہنچی ،نہیں ٹوٹے گا

9:...... غیبت کرنے سے، روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

10:......افطار کی نیت کر کے افطار نہ کرے، روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

11:......یا اس کے حلق میں بغیر اس کے فعل کے دھواں چلا جا گیا۔

12:......یا غبار چلا جائے ،تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

13:......یا مکھی حلق میں چلی گئی ،تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

14:...... یا حلق میں دواؤں کے مزہ کا اثر چلا جائے اور اس کو روزہ یاد ہو۔

15:...... یا صبح کی جنبی کی حالت میں اگرچہ پورا دن ناپاکی میں گذار دیا ہو۔

16:...... یا ذکر میں دوا ڈالی، یا تیل ڈالا، تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

17:...... یا نہر میں غوطہ کی وجہ سے اس کے کان میں پانی داخل ہو گیا۔

18:...... یا ناک آیا اور جان کر اوپر چڑھا لیا، یا نگل لیا، تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

19:...... یا کسی کو منہ بھر قے ہو گئی اور بے اختیار واپس لوٹ گئی تو نہیں ٹوٹا

20:...... یا اپنے اختیار سے قے کی اور منھ بھر سے کم ہو، تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

21:...... یا دانتوں کے درمیان کی چیز کو کھا لیا اور وہ چنے سے چھوٹی ہو۔

22:...... یا تل جیسی (چھوٹی سی) چیز کو چبایا یہاں تک کہ وہ گھل مل گئی اور اس کا مزہ حلق میں محسوس نہ ہوا، تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

﴿روزہ دار کے لئے 8 چیزیں مکروہ ہیں﴾

1:......بغیر عذر کسی چیز کا چکھنا، مکروہ ہے۔

2:......بغیر عذر کسی چیز کا چبانا، مکروہ ہے۔

3:......ٹوٹ پیسٹ، اور منجن کا استعمال کرنا۔ مکروہ ہے۔

4:......اگر امن نہ ہو تو عورت کو بوسہ دینا، مکروہ ہے۔

5:...... بیوی سے لپٹنا، اگر ان دونوں کو امن نہ ہو، مکروہ ہے۔

6:......منہ میں تھوک کو جمع کرنا پھر اسے نگل لینا، مکروہ ہے۔

7 :...... ہر اس چیز کے گمان سے جو اسے کمزور کر دیں، جیسے پچھنا لگوانا۔

8:......انجکشن سے زیادہ خون نکلوانا مکروہ ہے کیونکہ کمزور ہو جائے گا ۔

﴿7 چیزیں روزہ دار کے لئے مکروہ نہیں ہیں﴾

1:...... بوسہ دینا، مکروہ نہیں ہے۔

2......بیوی سے لپٹنا، جب کہ امن کا اطمینان ہو، مکروہ نہیں ہے۔

3:......مونچھ پر یا سر پر تیل لگانا، مکروہ نہیں ہے۔

4:......سرمہ لگانا، مکروہ نہیں ہے

5:......شام تک مسواک کرنا، بلکہ وہ سنت ہے۔

6:......کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا، مکروہ نہیں ہے۔

7:......ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا یا تر کپڑوں میں لپٹنا، مکروہ نہیں ہے۔

﴿5 آدمیوں کے لئے روزہ نہ رکھنے کی گنجائش ہے﴾

1:......حاملہ عورت جسکو اپنے بچے کے نقصان کا خوف ہو۔

2:......دودھ پلانے والی عورت جسکو اپنے بچے کے نقصان کا خوف ہو۔

3:......مسافر۔

4:......مریض۔

5:......ایسا بوڑھا جو روزہ نہ رکھ سکتا ہو۔

0:...... یہ لوگ بعد میں روزہ رکھیں، اور روزہ نہیں رکھ سکتے ہوں تو فدیہ دے

﴿فدیہ کا مسئلہ 5 ہیں﴾

1:......اگر زندگی بھر روزہ نہ رکھ سکتا ہو تو یہ لوگ فدیہ دیں۔

2:......ایک روزے کا فدیہ 1.769 کیلو گیہوں ہے۔

3:……30 روزے کا فدیہ 53.07 کیلو گیہوں ہوگا

4:……یا 53 کیلو 7 گرام گیہوں کی قیمت فقیر کو دے۔

5:……یا 30 فقیر کو کھانا کھلائے۔

﴿صدقۃ الفطر کا مسئلہ 9 ہیں﴾

1:......جو صاحب نصاب ہے اس پر صدقۃ الفطر واجب ہے

2:......نصاب پر سال نہ گزرا ہو تب بھی فطرہ واجب ہے

3:......فطرہ عید دے پہلے پہلے ادا کردے

4:......عید تک ادا نہیں کیا تو بعد میں بھی واجب رہے گا

5:......ادا کرنا واجب ہوگا بغیر ادا کئے ہوئے ساقط نہیں ہوگا

6:......اپنی جانب سے اور اپنے چھوٹے بچوں کی جانب سے ادا کرے

7:......بالغ بچے اور بیوی خود کریں کریں یا انکے کہنے سے باپ ادا کرسکتا ہے

8:......ایک آدمی کا صدقۃ الفطر 1.769 کیلو گیہوں ہے

9:......یعنی ایک کیلو، اور 769 گرام گیہوں ہے، یا اس کی قیمت دے

﴿اعتکاف کی تین قسمیں ہیں:﴾

1:......واجب، منت مانی ہوئی صورت میں۔

2:......سنت کفایہ مؤکدہ، رمضان کے اخیری عشرہ کا۔

3:......مستحب اس کے علاوہ ہیں۔

﴿زکوۃ کا باب﴾

﴿7 آدمیوں پر زکوۃ فرض ہوتا ہے﴾

1:......سال بھر کھا پی کر اور حاجت اصلیہ سے فارغ ہو، اور قرض ادا کرنے سے زائد ہو پھر 52.5 تولہ چاندی کا مالک ہو، تو زکوۃ فرض ہے۔

2:......7.5 تولہ سونے کا مالک ہو تو زکوۃ فرض ہے۔

3:......7.5 سونے کی قیمت کے برابر پونڈ، یا ڈالر، یا روپیہ وغیرہ ہو

4:......7.5 تولہ سونے کی قیمت کے برابر تجارت کا مال ہو تو زکوۃ فرض ہے

5:......تجارت کے لئے مکان خریدا، تو زکوۃ فرض ہے۔

6:......تجارت کے لئے زمین کا پلاٹ خریدا، تو زکوۃ فرض ہے۔

7:......تجارت کے لئے کتاب خریدی یا کوئی چیز خریدی، تو زکوۃ فرض ہے۔

0:......زکوۃ 2.5 ڈھائی فیصد واجب ہوتی ہے

ایک تولہ 11.664 گرام کا ہوتا ہے

اس لئے 7.5 تولہ سونے کو 11.664 سے ضرب دیں تو 87.48 گرام سونا ہوا

52.5 تولے چاندی کو 11.664 سے ضرب دیں تو 612.36 گرام چاندی ہوئی جس پر 2.5 فیصد زکوۃ واجب ہوتی ہے۔

﴿10 آدمیوں پر زکوۃ فرض نہیں﴾

1:......فقیر، پر زکوۃ نہیں ہے۔

2:......ایسا مقروض جس کا مال قرض میں گھرا ہوا ہو، تو زکوۃ نہیں ہے۔(ا)

3:......بچہ پر زکوۃ نہیں ہے۔

4:......مجنون پر زکوۃ نہیں ہے۔

5:......مال کمانے کے جو آلات ہیں مثلا سلائی مشین، یا ٹیکسی کرنے کے لئے کار

6:......مال پر سال نہ گزرا ہو تو، زکوۃ نہیں ہے۔

7:......مال نصاب سے کم ہو، یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی سے کم ہو

8:......مکان کرائے کے لئے خریدا ہو تو زکوۃ نہیں ہے۔

9:...... پلاٹ اپنا مکان بنانے کے لئے خریدا ہو تو زکوۃ نہیں ہے۔

10:......کتاب یا کوئی چیز اپنے استعمال کے لئے خریدی ہو تو زکوۃ نہیں ہے۔

لغت: (ا) موخر قرض، مانع زکوۃ نہیں ہے۔ مثلا 25 سال کے لئے ایک لاکھ قرض لیا اور ہر سال 10000 دس ہزار قرض ادا کرنا ہے اور آدمی کی آمدنی ہر سال 12000 بارہ ہزار ہے تو دس ہزار کم کر کے 2000 کی زکوۃ دینی ہوگی، کیونکہ ہر سال دس ہزار ہی حاجت اصلیہ میں داخل ہے۔

﴿جنکو زکوۃ دی جا سکتی ہے آٹھ 8۔ ہیں﴾

1:......فقراء: جس کے پاس کچھ تھوڑا سا مال ہو۔

2:......مساکین: جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔

3:......عاملین: زکوۃ وصول کرنے والے کی مزدوری۔

4:......مؤلفۃ القلوب: جن کے اسلام لانے کی امید ہو، یا اسلام میں کمزور ہوں

5:......رقاب: زکوۃ سے بدل کتابت ادا کر کے غلام آزاد کرے۔

6:......غارمین: کسی کی ضمانت ادا کرنے کی وجہ سے مقروض ہو گیا ہو۔

7:......فی سبیل اللہ: جو جہاد میں ہو زکوۃ سے اس کی مدد کرنا۔

8:......ابن السبیل: یعنی مسافر، گھر پر تو مالدار ہے، لیکن سفر میں رقم نہیں ہے۔

0:......ان لوگوں میں کسی کو مال کا مالک بنانا ضروری ہے، تب زکوۃ ادا ہو گی۔

﴿جنکو زکوۃ نہیں دی جاسکتی 10۔ ہیں،﴾

1:......۔کافرکو

2:......اور ایسا مالدار جو نصاب کا مالک ہو

3:......یا ایسی چیز کا مالک ہو جس کی قیمت نصاب کے برابر ہو اور اس کی ضرورت اصلیہ سے زائد ہو۔

4:......مالدار کے چھوٹے بچے کو

5:......۔زکوۃ دینے والے کے اصول (ماں باپ، دادا دادی وغیرہ کو)

6:......فروع (بیٹا بیٹی، پوتا پوتی وغیرہ کو)

7:......اپنی بیوی کو،

8:......میت کے کفن میں۔

9:......میت کے قرض کی ادائیگی میں

0:......ہاں میت کے غریب ورثہ کو دے اور وہ قرض ادا کرے تو جائز ہے

10:......اگر زکوۃ ایسے آدمی کو دی جس کے متعلق یہ گمان ہے کہ وہ مستحق ہے پھر اس کے خلاف ظاہر ہوا تو زکوۃ ادا ہو جائے گی بشرطیکہ تحقیق کر کے دی ہو۔

﴿زکوۃ دینے کی ترتیب یہ ہے﴾

1:......زکوۃ قریب ترین رشتہ دار کو پہلے دے، جیسے بھائی بہن، چچا وغیرہ۔

2:......پھر اپنا پڑوسی،

3:......پھر اہل محلّہ،

4:......پھر ہم پیشہ

5:......، پھر اپنے شہر والے۔

6:......پھر دوسرے شہر والے

7:......زکوۃ دینے کے لئے اس کو بتانا ضروری نہیں

﴿حج کا باب﴾

﴿حج فرض ہونے کے لئے 8 شرطیں ہیں﴾

1:......اسلام۔

2:......عقل۔

3:......بالغ ہو۔

4:......آزاد ہو۔

5:......حج کا وقت ہو۔

6:......درمیانی خرچ سے توشہ پر قدرت ہو، اگرچہ مکہ ہی کا ہو۔

7:......اور غیر مکی کے لئے ایسی سواری پر قادر ہونا جو خاص اس کے لئے ہو۔

8:......دار الحرب میں حج کے فرض ہونے کا علم ہو۔

﴿ادا کرنا واجب ہونے کے لئے 5 شرطیں ہیں﴾

1:...... بدن صحیح ہو اور جانے کے قابل ہو۔

2:......حج میں جانے سے حسی طور پر کوئی موانع نہ ہوں۔(۲)

3:......راستہ امن والا ہو۔

4:......عورت کے لئے عدت کے دن نہ ہوں۔

5:......عورت کے ساتھ محرم چل سکتا ہو۔

﴿حج کی قسمیں 3 ہیں﴾

1:......حج افراد: میقات سے صرف حج کا احرام باندھے۔

2:......حج قران : حج اور عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھے

3:......حج تمتع: حج کے مہینے میں عمرے کا احرام باندھے، اس سے حلال ہونے کے بعد پھر حج کا احرام باندھے

0:...... مالک کی اجازت سے حج تمتع، کر سکتا ہے۔ آج کل اس کی مجبوری ہے۔

لغت: ادا کا مطلب یہ ہے کہ شرط پائے جانے کی وجہ سے حج فرض ہو گیا، لیکن یہ سب موانع ہیں اس لئے مؤخر کرنے کی گنجائش ہے، اور اگر زندگی میں موانع ختم نہیں ہوئے تو حج کرانے کی وصیت کرنا ضروری نہیں۔(۲) حسی مانع: مثلا ویزا کا پروبلم نہ ہو۔

﴿حج کی میقات 5 ہیں﴾

1 اہل مدینہ کی میقات ذوالحلیفہ ہے۔مکہ سے 410 کیلومیٹر شمال کی جانب ہے

2 اہل عراق کی میقات ذات عرق ہے۔مکہ سے 90 کیلومیٹر مشرق کی جانب ہے

3 اہل شام کی میقات جحفہ ہے مکہ سے 182 کیلومیٹر شمال،مغرب کی جانب ہے

4 اہل نجد کی میقات قرن المنازل ہے۔مکہ سے 80 کیلومیٹر مشرق کی جانب ہے

5 اہل یمن کی میقات یلملم ہے۔مکہ سے 130 کیلومیٹر جنوب کی جانب ہے

0 بغیر احرام کے میقات سے گزرنے سے دم لازم ہوتا ہے۔

﴿حج کے فرائض 3 ہیں﴾

1:......احرام باندھنا۔

2:......وقوف عرفہ کرنا۔

3:......طواف زیارت کرنا۔

﴿حج کے واجبات 22 چیزیں ہیں﴾

1:......میقات سے احرام باندھنا۔

2:......وقوف عرفات کو غروب تک دراز کرنا۔

3:......یوم نحر کی فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے مزدلفہ میں قیام کرنا۔

4:......جمروں پر کنکری پھینکنا۔

5:......قارن اور متمتع کو قربانی کرنا۔

6:......سر منڈوانا (یا بال کٹوانا)۔

7:......اور اس کو خاص حرم میں اور ایام نحر میں کرنا۔

8:......رمی کو حلق سے مقدم کرنا۔

9:......قارن اور متمتع کا رمی اور حلق کے درمیان نحر کرنا۔

10:......طواف زیارت کو ایام نحر میں کرنا۔

11:......صفا، مروہ کی سعی حج کے مہینوں میں کرنا۔

12:......اس سعی کا معتبر طوافِ کے بعد ہونا۔

13:......غیر معذور کے لئے چل کر سعی کرنا۔

14:......سعی کا صفا سے شروع کرنا۔

15:......طوافِ وداع کرنا۔

16:......بیت اللہ کے ہر طواف کو حجر اسود سے شروع کرنا۔

17:......تیامن یعنی داہنے ہاتھ سے شروع کرنا۔

18:......غیر معذور کے لئے پیدل طواف کرنا۔

19:......دونوں حدث سے پاک ہونا۔

20:......ستر چھپانا۔

21:......سب طواف زیارت کو ایام نحر میں ادا کرنا۔

22:......ممنوعات کا ترک کرنا۔

00:......ان میں سے بعض واجبات کے چھوڑنے سے دم لازم ہوتا ہے۔

00:......اور بعض کے چھوڑنے سے دم لازم نہیں ہوتا۔

﴿حج کی سنتیں 60 ہیں﴾

1:......احرام کے لئے غسل کرنا۔

2:......یا وضو کرنا۔

3:......اور لنگی اور و چادر پہننا جو نئے اور سفید ہوں۔

4:......خوشبو لگانا۔

5:......احرام کی دو رکعت پڑھنا۔

6:......احرام کے بعد لبیک کی کثرت کرنا

7:......تلبیہ میں آواز کو بلند کرنا جب نماز پڑھے مرد کے لئے،

8:......یا بلندی کی طرف چڑھے

9:......،یا نیچے کی طرف اترے،

10:......یا (کسی) سوار سے ملے

11:......،اور صبح کے وقت۔

12:......اور جب بھی تلبیہ پڑھے بار بار پڑھے

13:......اور نبی پاک ﷺ پر درود پڑھنا

14:......اور جنت، و نیکوں کی صحبت کا سوال کرنا۔

15:......اور جہنم سے پناہ مانگنا۔

16:......مکہ میں داخلہ کے لئےغسل کرنا۔

17:......دن میں باب معلیٰ سے مکہ میں داخل ہونا۔

18:......بیت اللہ کی زیارت کے وقت تکبیر، ولا الہ الا اللہ پڑھنا۔

19:......بیت اللہ کو دیکھتے ہی محبوب چیز کی دعا مانگنا۔

20:......طواف قدوم کرنا چاہے حج کے مہینے نہ ہو۔

21:......اس طواف میں اضطباع ورمل کرنا جس کے بعد سعی کرنی ہو۔

22:......مرد کے لئے میلین اخضرین کے درمیان دوڑنا اور باقی میں آہستہ چلنا۔

23:......کثرت سے طواف کرنا، آفاقی کے لئے یہ نفل نماز سے افضل ہے۔

24:......سات ذی الحجہ کو مکہ میں نماز ظہر کے بعد امام کے لئے خطبہ دینا۔

25 :......اور یہ ایک خطبہ ہوگا بغیر درمیان میں جلسہ کئے ہوئے۔

26:......اس میں لوگوں کو حج کے مناسک سکھلائے جائیں۔

27:......(۸رتاریخ) کو مکہ سے منی کے لئے طلوع آفتاب کے بعد نکلنا۔

28:......اور رات منی میں گزارنا۔

لغت: اضطباع: احرام کی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے گزار کر بائیں کندھے کے اوپر ڈالنے کو اضطباع کہتے ہیں۔ رمل: جس طواف کے بعد سعی ہو اس کے تین پہلے تین چکر میں ذرا اکڑ کر چلنے کو رمل کہتے ہیں، یہ سنت ہے۔

29:......پھر یوم عرفہ (۹/) کو منی سے عرفات کے لئے طلوع شمس کے بعد نکلنا

30:......عرفات میں امام زوال کے بعد دو خطبے دے۔

31:......،اوران کے درمیان بیٹھے۔

32:......ان دونوں مجموعوں میں تضرع، خشوع، آنسو بہا کر رونا۔

33:......اوراپنے لئے، والدین کے لئے اور مسلمانوں کے لئے خوب دعا کرنا۔

34:......پھر عرفات سے غروب کے بعد وقار اور سکون سے نکلنا۔

35:......مزدلفہ میں بطن وادی سے ہٹ کر جبل قزح کے پاس اترنا۔

36:......اور دسویں شب مزدلفہ میں قیام کرنا۔

37:......اور منی کے دنوں (۱۰/۱۱/۱۲) منی میں رات گذارنا۔

38:......رمی جمار کے وقت منی کو داہنی جانب اور مکہ کو بائیں جانب رکھنا۔

39:......تمام دنوں جمرۂ عقبہ کی رمی کے وقت سوار ہونا۔

40:......اور جمرۂ اولی کے وقت پیدل چلنا۔

41:......اور جمرۂ وسطی کی رمی کے وقت پیدل چلنا۔

42:......اور رمی کے وقت بطن وادی میں کھڑا ہونا۔

43:......رمی کا پہلے دن طلوع شمس اور زوال کے درمیان میں ہونا۔

44:......اور باقی دنوں میں زوال اور غروب کے درمیان ہونا۔

45:......حجِ افراد کرنے والے کے لئے ہدی کا ذبح کرنا بھی سنت ہے۔

46:......افراد کی ہدی سے اور نفل ہدی سے اور قران وتمتع کی قربانی سے کھانا۔

47:......یوم نحر کو پہلے خطبہ کی طرح خطبہ کہنا سنت ہے۔

48:......اس میں حج کے بقیہ مناسک سکھلائے جائیں۔

49:......بارہ تاریخ کو منی سے نکلنے کا ارادہ ہو تو غروب شمس سے پہلے جلدی کرنا

50:......منیٰ سے نکلنے کے بعد تھوڑی دیر مقام محصب میں اترنا سنت ہے۔

51:......اور زمزم کے پانی کو خوب سیراب ہو کر پینا۔

52:......بیت اللہ کی طرف منہ کر کے، اس میں دیکھتے ہوئے پینا۔

53:......کھڑے ہو کر پینا۔

54:......زمزم پانی تھوڑا سا اپنے سر اور جسم پر ڈالنا۔

55:......ملتزم سے چمٹنا اس طرح پر کہ اپنا سینہ اور منہ اس پر رکھے سنت ہے۔

56:......تھوڑی دیر کے لئے اپنی محبوب چیز کی دعا مانگتے ہوئے غلاف کو تھامنا۔

57:......بیت اللہ کی چوکھٹ کا بوسہ دینا۔

58:......۔بیت اللہ میں ادب وعظمت سے داخل ہونا (اگر ہو سکے)

59:......زیارت مدینہ کرنا۔

60:...... حضور ﷺ پر درود وسلام پڑھنا۔

﴿جنایت کی 4 قسمیں اوراس کا مجموعہ 38 جنایتیں ہیں﴾

1:……وہ جنایت جس میں دم واجب ہوتا ہے 14 ہیں۔

2:……وہ جنایت جس میں آدھا صاع گیہوں صدقہ واجب ہوتا ہے 13 ہیں۔

3:……وہ جنایت جس میں آدھا صاع سے کم صدقہ واجب ہوتا ہے 1 ہے۔

4:……وہ جنایت جس میں قیمت واجب ہوتی ہے 10 ہیں۔

﴿دم یعنی بکری واجب کرنے والی جنایتیں 14 ہیں﴾

1:......کوئی بالغ محرِم عضو پر خوشبو لگالے۔

2:......اپنے سر کو مہندی سے رنگے۔

3:...... خوشبودار تیل لگائے۔

4:......سلا ہوا کپڑا پہنے۔

5:...... پورے ایک دن سر کو چھپائے۔

6:......چوتھائی سر منڈوالے۔

7:......پچھنا لگانے کی جگہ کے بال کو کاٹے۔

8:......،ایک بغل کے بال کو کاٹے۔

9:......زیرناف بال کو کاٹے۔

10:......گردن کے بال کو کاٹے۔

11:......دونوں ہاتھ اور پیر کے ناخن کو ایک مجلس میں کاٹے۔

12:......ایک ہاتھ یا ایک پیر کے ناخن کو کاٹ لے۔

13:......جس واجب کا بیان ہوا ان میں سے کسی ایک واجب کو ترک کردے۔

14:......حالت جنابت میں طواف کرلے، تو ان سب بکری لازم ہے۔

وہ جنایات جن سے آدھا صاع گیہوں واجب ہوتا ہے، 13 ہیں

1:...... یہ ہے کہ مکمل عضو سے کم پر خوشبو لگائے۔

2:......ایک دن سے کم سلا ہوا کپڑا پہنے۔

3:......ایک دن سے کم اپنا سر ڈھانپے۔

4:......سر کے چوتھائی سے کم بال منڈوائے۔

5:...... پانچ ناخن سے کم کاٹے۔

6:...... ہر ناخن کے بدلے نصف صاع ہے۔

7:......حالت حدث (بے وضو) میں طواف قدوم یا طواف صدر کرے۔

8:...... یا طواف صدر میں ایک چکر چھوڑ دیا۔

9:......دو تین چکر طواف چھوڑے، تو ہر ایک کے بدلے آدھا صاع۔

10:......کسی جمرہ پر ایک کنکری چھوڑ دی۔

11:......سات کنکری سے کم چھوڑے تو ہر کنکری کے بدلے آدھا صاع۔

12:...... یا اپنے علاوہ کسی (محرم یا حلال) کا سر حلق کیا۔

13:......اگر عذر سے خوشبو لگائی، یا سلا ہوا کپڑا پہنا، یا حلق کیا تو اسے اختیار دیا جائے گا ذبح، یا تین صاع چھ مساکین پر صدقہ کرے یا تین روزے رکھے۔

وہ جنایت نصف صاع سے کم واجب کرتی ہے ایک ہے

1:......جوں یا ٹڈی کو مارے تو جو چاہے صدقہ کرے۔

وہ جنا تیں جو قیمت کو واجب کرتی ہیں 10 ہیں

1......اگر محرم نے شکار کو قتل کیا پوری قیمت لازم ہوگی۔

2:......شکار کا ایسا عضو کاٹا کہ بھاگ نہیں سکتا تو پوری قیمت لازم ہوگی۔

3:......پرندے کا ایسا پر اکھاڑا کہ بھاگ نہیں سکتا تو پوری قیمت لازم ہوگی۔

4:......پرندے کا ایسا پر کاٹا کہ وہ اڑ سکتا ہو تو جو قیمت کم ہوئی وہ لازم ہوگی۔

5:......پرندے کا ایسا پر نوچا کہ وہ اڑ سکتا ہو تو جو قیمت کم ہوئی وہ لازم ہوگی۔

6:......جانور کا ایسا عضو کاٹا کہ بھاگ سکتا ہو تو جو قیمت کم ہوئی وہ لازم ہوگی۔

7:......یا انڈے کو توڑنے سے انڈے قیمت واجب ہوگی۔

8:......اور درندے کے قتل پر بکری کی قیمت سے تجاوز نہ ہوگا۔

9:......حلال حرم کا شکار مارے تو پوری قیمت ہے۔

10:......حرم کی گھاس اور خود رو درخت کے کاٹنے سے اس کی قیمت ہے۔

﴿ان جانوروں کے قتل سے کچھ واجب نہیں ہوتا 14 ہیں﴾

1:......کوا

2:......چیل

3:......بچھو

4:...... چوہا

5:......سانپ

6:...... پاگل کتا

7:......مچھر

8:......چیونٹی

9:......پسو

10:......چیچڑی

11:......کچھوا

12:......اور جس کا شکار نہ ہوتا ہو اسکے مارنے سے کچھ واجب نہیں۔

13:...... اگر (درندہ) حملہ کرے تو اس کے قتل پر کچھ بھی واجب نہیں۔

14:...... پالتو جانور کے قتل کرنے سے کچھ واجب نہیں ہوتا۔

﴿جن جانورں کا گوشت ذبح کرنے والا کھاسکتا ہے 4 ہیں﴾

1......دم تمتع

2......دم قران

3......نفلی ہدی

4......قربانی کا گوشت خود کھاسکتا ہے

﴿جن جانورں کا گوشت ذبح کرنے والانہیں کھاسکتا ہے 6 ہیں﴾

1...... جنایات کا دم

2......کفارات کا دم

3......شکار کا بدلہ

4...... بیماری کی وجہ سے ہدی راستے میں ذبح کرنا پڑا ہو

5......احصار کا دم

6......نذر کا دم

﴿جن جانورں کوحرم میں ذبح کرنا ضروری ہے 5 ہیں﴾

1......دم تمتع

2:...... 2دم قران

3......نفلی ہدی

4......دم احصار

5......شکار کا بدلہ

﴿جس جانور کوحرم میں ذبح کرنا ضروری نہیں وہ 1 ہے﴾

1...... ہدی بیمار ہوگئی ہوتو جہاں چاہے ذبح کرے

﴿جن جانورں کو یوم النحر میں ذبح کرنا ضروری ہے، وہ 3 ہیں﴾

1......دم تمتع

2......دم قران

3......بہتر ہے کہ نفلی ہدی کو بھی یوم النحر میں ذبح کرے۔

لغت: حرم: مکہ مکرمہ کے چاروں طرف حرم کے حدود ہیں اس میں بعض ہدی کو ذبح کرنا ضروری ہوتا ہے۔ یوم النحر ،۱۰/۱۱/۱۲/ذی الحجہ کوایام نحر کہتے ہیں۔

﴿جن جانورں کو یوم النحر میں ذبح کرنا ضروری نہیں ہے 5 ہیں﴾

1......کفارات کا دم

2......نذر کا دم

3......احصار کا دم

4......شکار کا بدلہ

5......جنایات کا دم

﴿عمرہ کا باب﴾

﴿عمرہ میں 3 چیزیں فرض ہیں﴾

1......میقات سے احرام باندھے۔

2......سات چکر طواف کرے۔

3......اس کے بعد سعی کرے۔

0......بال کٹوا کر حلال ہو جائے۔

0......باقی تمام چیزیں وہی ہیں جو حج میں ہیں۔

﴿قبولیت دعا کے مقامات 15 ہیں جہاں دعا قبول ہوتی ہے﴾

1:......حالت طواف میں۔

2:......ملتزم کے پاس۔

3:......میزاب (رحمت) کے نیچے۔

4:...... بیت اللہ کے اندر۔

5:......زمزم کے پاس۔

6:......مقام ابراہیم کے پیچھے۔

7:......صفا پر۔

٨:......مروہ پر۔

9:......حالت سعی میں۔

10:......عرفات میں۔

11:......منی میں۔

12:......جمرۂ اولی۔

13:......جمرۂ ثانیہ۔

14:......جمرۂ ثالثہ کے پاس (رمی کے وقت)

15:...... چوتھے دن کی رمی کے وقت۔

﴿آداب کا باب﴾

﴿کھانے کے آداب 13 ہیں﴾

1......کھانے سے پہلے ہاتھ دھولے۔

2......دستر خوان بچھا کر کھائے۔

3......بیٹھ کر کھائے۔

4......دائیں ہاتھ سے کھائے۔

5......بِسْمِ اللّٰہ وَ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ پڑھ کر کھائے۔

6......اللہ کی نعمت سمجھ کر کھائے۔

7......اپنے سامنے سے کھائے، درمیان سے نہ کھائے۔

8......لوگوں کی رعایت کر کے کھائے۔

9......آدھا پیٹ کھائے باقی آدھا پانی اور سانس کے لئے رکھے۔

10......اگر لقمہ دستر خوان پر گر گیا ہو تو اس کو اٹھا کر کھالے۔

11......جلا ہوا کھانا نہ کھائے۔

12......کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اَلذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْن

13......کھانے کے بعد ہاتھ دھولے۔

﴿پانی پینے کے آداب 5 ہیں﴾

1......پانی بیٹھ کر پیئے

2......تین سانس میں پیئے

3......دائیں ہاتھ سے پیئے

4......پینے سے پہلے دیکھ لے کہ کوئی چیز اس میں گری تو نہیں ہے

5......پینے کے بعد الحمدللہ پڑھے

﴿سونے کے آداب 10 ہیں﴾

1......بہتر یہ ہے کہ وضو کر کے سوئے

2......سونے سے پہلے تسبیح فاطمی پڑھے، اور سورت تبارک وغیرہ پڑھے

3......اَللّٰھُم بِاِسْمِکَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰ پڑھ کر سوئے

4......قبلہ رخ سوئے

5......سوتے وقت قبلہ کی طرف پاؤں نہ کرے

6......سونے سے پہلے بستر جھاڑ لے

7......تہجد کی نیت سے سوئے

8......خراب خواب آئے تو کروٹ بدل دے

9......کوشش کرے کہ چت نہ سوئے اس سے خراب خواب آتا ہے

10......نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْہِ النُشُوْرُ

مسجد میں رہنے کے آداب 13 ہیں

1......مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دائیں پاؤں داخل کرے

2......مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے

0...... اَللّٰهُمَّ اِفْتَحْ أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

3......مسجد میں شورشرابا نہ کرے

4......مسجد میں دنیاوی باتیں نہ کرے

5......مسجد میں داخل ہونے کے بعد تحیۃ المسجد پڑھے

6......زیادہ سے زیادہ ذکر، نماز اور تلاوت کرے

7......بہتر ہے کہ باوضو رہے

8......اگر دوسری جگہ موجود ہو تو مسجد میں نہ سوئے

9......مجبوری کے درجے میں مسافر کے لئے اس کی گنجائش ہے

10......اعتکاف کی نیت سے ٹھہرے

11......جو چیز جہاں سے اٹھائی ہو دوبارہ وہیں رکھ دے

12......مسجد سے باہر نکلتے وقت بایاں پاؤں پہلے نکالے

13......نکلتے وقت یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

﴿مشورہ کے آداب 10 ہیں﴾

1......مشورہ سے پہلے یہ دعا پڑھ لے

0......اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنَا مَرَاشِدَ اُمُوْرِنَا وَاَعِذْنَا مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا

2......سب مل کر مشورہ کرے

3......مشورہ میں کسی کی بات نہ کاٹے

4......امت کے لئے جو خیر ہو اس کا مشورہ دے

5......اپنا ذاتی فائدے والا مشورہ نہ دے۔

6......اپنی رائے پر ضد نہ کرے۔

7......امیر جو فیصلہ کردے اس پر مطمئن ہو جائے

8......جو فیصلہ ہو جائے اس پر دل وجان سے عمل کرے

9......مشورہ امانت ہے اس لئے اس کی بات عوام کے سامنے نہ کرے

10......مجلس کے اخیر میں یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمّ وَ بِحَمْدِکَ نَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نَتُوْبُ اِلَیْکَ

﴿گشت کے آداب 15 ہیں﴾

1......گشت کرنا انبیاء کا کام ہے اس لئے دل میں اس کی اہمیت ہو

2......راستے میں ایک کنارے سے چلے

3......نگاہ نیچی کر کے چلے

4......گشت میں جاتے ہوئے تیسرا کلمہ کا ورد کرتا رہے(۱)

5......یہ فکر کرے کہ دین کس طرح عام ہو جائے

6......ہر آدمی بات نہ کرے، جسکو متکلم بنایا صرف وہ بات کرے

7......سامنے والے سے عاجزی اور محبت سے بات کرے

8......اگر وہ کوئی غلط جواب دے تو اس سے نہ الجھے

9......کوشش کرے کہ ساتھ ہی مسجد میں آجائے

10......متکلم کے بات کرتے وقت باقی حضرات غور سے سنے

11......اور اثر ہونے کی دعا کرے

12......دروازے کے سامنے کھڑا نہ ہو

تیسرا کلمہ یہ ہے(۱)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

13......دائیں یا بائیں کھڑا ہو تا کہ غیر محرم پر نظر نہ پڑے۔

14......دنیا کی کسی چیز کو دیکھ کر متأثر نہ ہو

15......کام میں کوتاہی ہوئی ہوگی اس لئے استغفار کرتے ہوئے واپس ہو۔

﴿پیشاب کرنے کے آداب 13 ہیں﴾

1:......پیشاب بیٹھ کر کرے

2:......بہتر ہے کہ پہلے ڈھیلا سے پیشاب کی جگہ صاف کرے۔

3:......پھر پانی سے دھوئے۔

4:......دونوں نہ ہو سکے تو پانی سے دھوئے۔

5:......وہ نہ ہو سکے تو ڈھیلا سے صاف کرے۔

6:......اگر ایک انچ ایک درہم سے کم جگہ پر پیشاب لگا ہے تو ڈھیلا بھی کافی ہے

7:......اگر ایک انچ سے کم جگہ پر پیشاب لگا ہے تو ٹیشو پیپر بھی کافی ہے۔

8:......اگر ایک انچ سے زیادہ پیشاب لگا ہے تو پانی سے دھونا ضروری ہے۔

9:......جسکو قطرہ آنے کی شکایت ہے اس کے لئے ٹیشو پیپر بہت مفید ہے۔

10:......کپڑے پر ایک انچ سے کم ناپاکی لگی ہو تو بھی نماز جائز ہے۔

11:......بہتر یہ ہے کہ ایک انچ سے کم نجاست کو دھولے۔

12:......پیشاب قبلہ رخ نہ کرے

13:......کم سے کم ستر کھولے

﴿پاخانہ کرنے کے آداب 17 ہیں﴾

1:......ٹوئلٹ میں جاتے وقت بایاں پاؤں پہلے داخل کرے۔

2:......ٹوئلٹ میں جاتے وقت یہ دعا پڑھے

0:......اَللّٰھُمّ اِنّی أَعُوذُ بِکَ مِنُ الخُبُثِ وَ الُخَبَائِثِ

3:......پاخانہ قبلہ رخ کرنا مکروہ ہے۔

4:......کم سے کم ستر کھولے ۔

5:......انگلش ٹوئلٹ چکنا ہوتا ہے۔

6:......انگلش ٹوئلٹ کو ٹیشو پیپر سے صاف کرلے تو پاک ہو جائے گا ۔

7:......پاک کرنے کے بعد اس پر چوتڑ رکھ کر بیٹھنے سے جسم، ناپاک نہیں ہوگا

8:......اس پر کپڑا لگنے سے ناپاک نہیں ہوگا۔

9:......بہتر ہے کہ پہلے ڈھیلے سے پاخانہ کی جگہ صاف کرے۔

10:......پھر پانی سے دھوئے ۔

11:......دونوں نہ ہوسکے تو پانی سے دھوئے ۔

12:......وہ نہ ہو سکے تو ڈھیلا سے صاف کرے۔

13:......اگر ایک انچ سے کم جگہ پر پاخانہ لگا ہے تو ڈھیلا بھی کافی ہے۔

14:......اگر ایک انچ سے کم جگہ پر پاخانہ لگا ہے تو ٹیشو پیپر بھی کافی ہے۔

15:......اگر ایک انچ سے زیادہ پاخانہ لگا ہے تو پانی سے دھونا ضروری ہے۔

16:......ٹوئلٹ سے باہر آتے وقت دایاں پاؤں پہلے باہر کرنا مستحب ہے

17:......ٹوئلٹ سے باہر آکر یہ دعا پڑھے۔

0:......غُفْرانَکَ . اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الّذِی أذْھَبَ عَنّی الأذَی وَ عافَانِی

غسل کے آداب 18 ہیں

1:......اگر ناپاکی لگی ہو تو پہلے اس کو دھوئے۔

2:......غسل سے پہلے وضو کرے۔

3:......دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھوئے ۔

4:......کلی کرے۔

5:......ناک میں پانی ڈالے۔

6:......منہ دھوئے۔

7:......دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوئے۔

8:……سر پر مسح کرے۔

9:……پاؤں غسل کے بعد دھوئے۔

10:……پورے جسم پر تین مرتبہ پانی بہائے۔

11:……جہاں جہاں پانی پہنچا سکتا ہو وہاں پانی پہنچائے۔

12:……بہتر یہ ہے کہ ستر نہ کھولے۔

13:……ستر کھلے ہوئے ہونے کی حالت میں رخ قبلہ کی طرف نہ کرے۔

14:……تین مرتبہ پورے جسم پر پانی بہائے۔

15:……غسل خانے میں کوئی دعا نہ پڑھے۔

16:……نل سے پانی ڈول میں گر رہا ہو اور اس میں بدن کا استعمال کیا ہوا پانی گر گیا تب بھی ڈول کا پانی پاک ہے۔

17:……اگر یقین ہو کہ نجاست والا پانی ڈول میں گرا ہے تو ڈول کا پانی ناپاک ہو گا، اس کو پھینک کر دوسرا پانی نل سے بھر لے، اور غسل شروع کرے۔

18:……ڈول میں صابن گر گیا تب بھی پانی پاک ہے، کیونکہ صابن پاک ہے۔

﴿نوافل نمازوں کا باب﴾

﴿تراویح کی نماز میں 4 مسئلے اہم ہیں﴾

1:......تراویح کی نماز 20 رکعتیں ہیں، یہ حدیث سے ثابت ہے

2:......یہ نماز دو دو رکعت ہے

3:......ہر چار رکعتوں کے بعد تھوڑی دیر کے لئے بیٹھنا سنت ہے

4:......پورے رمضان میں ایک قرآن ختم کرنا سنت ہے۔

﴿تحیۃ الوضوء میں 4 مسئلے اہم ہیں﴾

1 :......وضو کرنے کے بعد دو رکعت نماز پڑھے وہ تحیۃ الوضو ہے

2:......تحیۃ الوضو سنت ہے

3:......تحیۃ المسجد یا سنت پڑھ لی تو اس کے تحت میں تحیۃ الوضو ادا ہو جاتی ہے

4:......مکروہ وقت میں تحیۃ الوضو نہ پڑھے

﴿تحیۃ المسجد میں 4 مسئلے اہم ہیں﴾

1:......مسجد میں داخل ہو اور دو رکعت پڑھے تو یہ تحیۃ المسجد ہے

2:......تحیۃ المسجد پڑھنا سنت ہے

3:......کوئی اور سنت، یا فرض واجب پڑھ لے تب بھی تحیۃ المسجد ادا ہو جاتی ہے

4:......تحیۃ المسجد مکروہ وقت میں نہ پڑھے

﴿اشراق کی نماز میں 6 مسئلے اہم ہیں﴾

1:......سورج نکلنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھے، یہ اشراق کی نماز ہے

2:......اشراق کی نماز سنت ہے۔

3:...... یہ نماز دو رکعت بھی پڑھ سکتا ہے، اور چار رکعت بھی، بہتر چار رکعت ہے

4:......ناشتے کے وقت یعنی 9 بجے تک اشراق کا وقت ہے۔

5:......مکروہ وقت میں اشراق نہ پڑھے،

6:...... سورج نکلنے کے ٹائم سے 10 منٹ بعد اشراق پڑھے۔

﴿چاشت کی نماز میں 7 مسئلے اہم ہیں﴾

1:......چاشت کے معنی ناشتہ کے ہیں

2:......ناشتے کے وقت دو رکعت نفل پڑھے، یہ چاشت کی نماز ہے

3:......چاشت کا وقت 9 بجے سے زوال کے پہلے پہلے تک ہے

4:......چاشت کی نماز سنت ہے۔

5:......چاشت کی نماز دو رکعت بھی پڑھ سکتا ہے، اور چار رکعت بھی،

6:......بہتر چار رکعت ہے

7:......مکروہ وقت میں چاشت نہ پڑھے۔

﴿استخارہ کی نماز﴾

کوئی اہم کام پیش آئے تو استخارہ کرے۔

جو کام کرنا آپ پر فرض یا واجب نہیں ہے، بلکہ دونوں کی گنجائش ہے اس میں استخارہ کیا جاتا ہے، مثلا آپ پر حج فرض ہے تو آپ کو کرنا ہی کرنا ہے اس میں استخارہ نہیں ہے، لیکن ایک مرتبہ حج کر چکے ہیں اب دوبارہ نفلی حج کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے استخارہ کریں کہ کروں یا نہ کروں۔ یا شادی، بیاہ، یا دنیاوی معاملے کے لئے استخارہ کریں۔

دوسروں سے استخارہ نہ کروایں، خود کریں، دوسرے لوگ آپ کے لئے غلط سلط کام کردے گا، اور بعض مرتبہ پونڈ لیکر الٹی سیدھی بات بتا دیتا ہے۔

استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے اور تشہد میں دعا کے بعد دعاء استخارہ پڑھے اگر دعاء استخارہ زبانی یاد نہ ہو تو سلام پھیرنے کے بعد اس کو دیکھ کر پڑھے ، اور دعا کرے کہ اللہ تعالی اس میں خیر کا فیصلہ کرے۔

آپ کے حق میں جو کچھ خیر ہو گا

1:.......وہ خواب میں اشارہ کر دیا جائے گا۔

2:.......یا دل اس کام کرنے کی طرف مائل کر دیا جائے گا۔

3:.......یا دل میں اس کام کی نفرت ڈال دے گا۔

اگرایک دن میں دل کسی طرف مائل نہیں ہوا تو سات دنوں تک استخارہ کریں، ان شاء اللہ ساتویں دن کسی نہ کسی طرف آپ کا دل مائل ہوجائے گا، اوراگراس سے بھی نہ ہوا تو پھر سے سات دنوں تک کریں۔

استخارہ کی دعاءیہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ أَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَأَسْأُلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ، فَانَّکَ تَقْدِرُ وَ لَا أَقْدِرُ، وَ تَعْلَمُ وَ لَا أَعْلَمُ ، وَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ ھَذا الاَمْرَ خَیْرٌ لِیْ فِی دِیْنِی وَ مَعَاشِی وَ عَاقِبَۃِ أمْرِیْ أو قَالَ فِیْ عَاجِلِ أمْرِیْ وَ آجِلِہِ۔ فَقْدِرْہُ لِیْ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَ اِنْ کَانَ شَرًّا لِیْ فَأصْرِفْہُ عَنّیِ ، وَ اَقْدِرْ لِی اَلْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ وَ رَضِّنِیْ بِہِ

﴿اوابین کی نماز﴾

1:.......مغرب کی سنتوں بعد 6 رکعت نفل پڑھتے ہیں اس کو اوابین کی نماز کہتے ہیں

صلوۃ التسبیح

ہر ہفتے میں، یا مہینے میں، یا کم سے کم سال میں ایک مرتبہ صلوۃ التسبیح پڑھنی چاہئے۔

صلوۃ التسبیح دو رکعت بھی ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں اور چار رکعت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

اس کی چار رکعت میں مجموعی تسبیح 300 ہوتیں ہیں اور دو رکعت میں 150 ہوتیں ہیں اور ایک رکعت میں 75 تسبیح ہوتیں ہیں۔

تسبیح کی ترتیب یہ ہے

1:......تحریمہ کے بعد 15 تسبیح

2:......سورت ملانے کے بعد 10 تسبیح

3:......رکوع میں 10 تسبیح

4:......رکوع سے سر اٹھانے کے بعد 10 تسبیح

5:......پہلے سجدہ میں 10 تسبیح

6:...... پہلے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد 10 تسبیح

7:......دوسرے سجدے میں 10 تسبیح

0:......ایک رکعت میں مجموعہ 75 تسبیح۔

0:......تسبیح یہ ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ،

﴿تہجد کی نماز﴾

1:......تہجد کی نماز سنت ہے، اور بہت ثواب کا کام ہے

2:......تہجد کی نماز میں دعا قبول ہوتی ہے

3:......عشاء کے بعد نفل نماز کو تہجد کی نماز کہتے ہیں

4:......عشاء کے بعد سے صبح صادق طلوع ہونے تک تہجد کا وقت ہے

5:......بہتر یہ ہے کہ اخیر رات میں تہجد پڑھے

6:......اگر کوئی نہ اٹھ سکتا ہو اور عشاء کے بعد تہجد پڑھ لے تو تہجد کا ثواب ملے گا

7:......تہجد کی نماز چار رکعت بھی پڑھ سکتا ہے اور آٹھ رکعت بھی

8:......آٹھ رکعت تہجد پڑھنا بہتر ہے۔

﴿جماعت میں مذاکرہ کے لئے سورت اور دعائیں﴾

﴿اول کلمہ طیب﴾...... لَآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

﴿دوم کلمہ شہادت﴾...... اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

﴿تکبیر﴾ ...... اَللّٰہُ اَکْبَرُ

﴿ثنا﴾...... سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَ لَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ

﴿اعوذ باللہ﴾......اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

﴿بسم اللہ﴾......بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿سورہ فاتحہ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ O اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ O اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ O صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ O......آمین

﴿سورت ملانے کے لئے﴾

﴿سورہ اخلاص﴾...... قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ O اَللّٰہُ الصَّمَدُ O لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ O وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ O

﴿سورہ الفلق﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِ الْفَلَقِO مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَO وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَO وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی العُقَدِO وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَO

﴿رکوع کی تسبیح﴾...... سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

﴿سجدے کی تسبیح﴾...... سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

﴿التحیات﴾...... اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

﴿درود شریف﴾ ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اَنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ،اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اَنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

﴿نماز کے اندر کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ ارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

﴿سلام﴾...... اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

﴿نماز کے بعد کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

﴿دوسری دعا﴾

رَبَّنَا آتِنَافِیْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِیْ الْآخِرَةِ حَسَنَةًوَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

﴿اذان کے بعد کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّه' اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

نوٹ: دعا قنوت صفحہ نمبر 59 پر ہے

﴿نکاح کا طریقہ﴾

دو عاقل، بالغ، مسلمان، مرد گواہ ہوں

یا ایک مرد اور دو عورتیں گواہ ہوں انکے سامنے ایجاب اور قبول کر لے تو نکاح ہو جاتا ہے چاہے رجسٹر نہ کرایا ہو

جو لوگ زنا میں مبتلا ہیں، اور چھوڑ بھی نہیں سکتے تو کم سے کم اس عورت سے نکاح کر لے تو زنا کے گناہ سے بچ جائے گا۔

پہلے خطبہ پڑھے، پھر ایجاب اور قبول کرائے، اس کے بعد دونوں کی محبت کے لئے دعا کرے۔

نکاح کا خطبہ یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ ، نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤمِنُ بِه وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ ، وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ، وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ،أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْراً وَّ نَذِيْراً ، مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ ، وَ مَنْ يَعصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ ، وَ لَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئاً ﴿ يآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْ اتَّقُوْا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ أَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ

مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيراً وَّ نِسَاءً وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآئَلُوْنَ بِهِ وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيباً ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْداً يُّصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيْمًا﴾ وَ نَسْاَلُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلْنَا مِمَنْ يُطِيْعُهُ ، وَ يَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ ، وَ يَجْتَنِبُ سَخَطَهُ ، فَاِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَ لَهُ وَ قَالَ النَّبِىُّ صلى الله عليه وسلم اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِىْ ، وَقَالَ صلى الله عليه وسلم فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِىْ فَلَيْسَ مِنِّىْ ، اَوْ كَمَا قَالَ صلى الله عليه وسلم رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ ، وَ اجْعَلْنَا لِلّمُتَّقِيْنَ اِمَامًا بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكَ ، وَ جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِىْ الْخَيْرِ ، وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ ، وَ عَلٰى آلِهِ وَ صَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ .

مہر فاطمی 131.25 تولہ چاندی ہے...... یا1530.90 گرام چاندی ہے۔

مہر فاطمی500 درہم چاندی ہے

1530.90 گرام چاندی مہر فاطمی ہے۔

ایک درہم چاندی کا وزن 3.061 گرام ہوتا ہے

500 درہم کو3.061 سے ضرب دیں تو1530.9 گرام چاندی مہر فاطمی ہوگا

اورتولے کےاعتبار سے 131.25 تولہ چاندی مہر فاطمی ہے

ایک درہم چاندی کا وزن 0.262 تولہ چاندی ہے

500 درہم کو 0.262 سے ضرب دیں تو 131.25 تولہ چاندی مہر فاطمی ہوگا۔

ایک تولہ چاندی 11.664 گرام کا ہوتا ہے

آج کل 10 گرام کا ایک تولہ مانتے ہیں اس اعتبار سے

1530.9 گرام چاندی 153.09 تولہ چاندی بنے گی

مہر میں 1530.9 گرام چاندی دے دے یا نکاح کے وقت کے اس کی قیمت لگا کر مہر باندھے۔

تمت بالخیر

ثمیر الدین قاسمی، غفرلہ، مانچیسٹر

۲۵/۹/ ۲۰۱۰ء

70 Stamford Street ,Old trafford, Manchester

England M16.9LL

Tel 0161 2279577